۱۴ محرم الحرام ۱۴۴۲ھ مطابق 2 ستمبر 2020ء کو 39 ویں یومِ دعوتِ اسلامی کے موقع پر مدنی چینل سے نشر ہونے والے سلسلے کا تحریری گلدستہ بنام

دعوتِ اسلامی کے بارے میں دِلچسپ معلومات

صفحات 52

- دعوتِ اسلامی کے کام کی ابتدا 04
- دعوتِ اسلامی اور تصوف 27
- یومِ دعوتِ اسلامی منانے کے فوائد 31
- دعوتِ اسلامی ویلفیئر 39

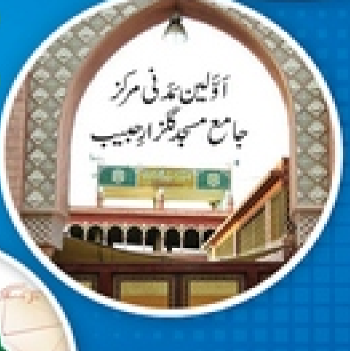

پیشکش
المدینۃ العلمیہ (دعوتِ اسلامی)
Islamic Research Center

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
ابتدائیہ	1	دعوتِ اسلامی اور تصوُّف	27
دُرُود شریف کی فضیلت	2	نجات کے لیے دو چیزیں ضروری ہیں	28
دعوتِ اسلامی بنانے کے لیے علما کا پہلا اجلاس	2	ظاہر و باطن دونوں کی اِصلاح ضروری ہے۔	29
امیرِ دعوتِ اسلامی کا تقرر	3	فضلِ الٰہی کے بغیر دل کی اِصلاح ممکن نہیں!	30
دعوتِ اسلامی کے کام کی ابتدا	4	یومِ دعوتِ اسلامی منانے کے فوائد	31
دعوتِ اسلامی کا سب سے پہلا اجتماع	5	اولیائے کرام کا انداز اور دعوتِ اسلامی	32
خطیبِ پاکستان کی تائید	6	سالانہ اجتماع میں ہر سال اِضافہ ہوتا رہا	33
امیرِ اہلِ سُنّت کے جذبات	6	دعوتِ اسلامی کا مقصد لوگوں میں تبدیلی لانا ہے!	34
دعوتِ اسلامی جب سے بنی ہے ترقی کر رہی ہے!	7	علمائے کرام کے تأثرات (وِیڈیو کلپ)	35
تنظیم کی گاڑی مسائل کے پہیوں پر چلتی ہے!	8	اراکینِ شوریٰ کے تأثرات اور شعبہ جات کا تعارُف	36
بچپن سے سنتوں پر عمل کرنے کا شوق	9	مَدَنی چینل	37
دعوتِ اسلامی کے سالانہ اجتماع کی ابتدا کیسے ہوئی؟	10	بچوں کا مَدَنی چینل	38
دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلوں کی اِبتدا کیسے ہوئی؟	11	سوشل میڈیا (Social Media)	38
لفظ "مدینہ" اور "فیضان" کیسے رائج ہوا؟	13	دعوتِ اسلامی ویلفیئر	39
پہلے آپ ٹی وی پر نہیں آتے تھے اب کیوں آتے ہیں؟	14	دارُ المدینہ	41
		ٹرانسلیشن ڈیپارٹمنٹ	42
عوام کی اکثریت غیر سیاسی ہے!	15	آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ	43
کیا دعوتِ اسلامی بھی سیاست میں آسکتی ہے؟	15	مجلس رابطہ برائے تاجران	44
کیا یومِ دعوتِ اسلامی پر کیک کاٹ سکتے ہیں؟	16	شعبہ تعلیم	45
یومِ وِلادت کیسے منایا جائے؟	17	دعوتِ اسلامی کی تقسیم کاری	46
امیرِ اہلِ سُنّت بچوں کا یومِ وِلادت کیسے مناتے ہیں؟	17	ہفتہ وار اجتماعات	46
دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کیوں بنائی گئی؟	18	مجلس بیرونِ ملک	47
مَدَنی مذاکرے کا سلسلہ کب شروع ہوا؟	19	پاکستان سے باہر دعوتِ اسلامی کا مَدَنی کام	48
مدرسۃُ المدینہ اور جامعۃُ المدینہ کیسے بنے؟	19	مجلس مدرسۃُ المدینہ	48
دعوتِ اسلامی کروڑوں لوگوں کی محسن ہے!	20	مجلس جامعۃُ المدینہ	49
پاکستان کی تاریخ میں بے مثال کارنامہ	24	اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ	50
نگران شوریٰ نے یومِ دعوتِ اسلامی کیسے منایا؟	25	مجلس تحفّظِ اَوراقِ مُقدّسہ	50
اللہ پاک کے محبوب لوگ	25	مجلسِ مَدَنی قافلہ	51
اِصلاحِ اُمّت کا دَرْد (حکایت)	26	بعض شعبہ جات کی اپڈیٹ کارکردگی	52

www.dawateislami.net

ابتدائیہ

ہر دور میں ایسے لوگ ہوئے جنہوں نے تبلیغ دین، مسلم معاشرے کی تشکیل اور اصلاحِ اُمَّت کا بیڑا اٹھایا، ان ہی کی کوششوں سے اسلام کی صحیح تعلیمات ہم تک پہنچیں، اِن شاءَ اللہ قیامت تک ایسے لوگ آتے رہیں گے جن کے سر دینِ اسلام کی تبلیغ و اِشاعت کا سہرا رہے گا۔

ان ہی خوش نصیبوں میں سے ایک شخصیت شیخ طریقت امیر اہل سُنَّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری کی بھی ہے؛ آپ نے اِصلاحِ مُعاشرہ اور تبلیغ دین کے جذبے سے سرشار اپنے مدنی مقصد: "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔" کے تحت تبلیغ قرآن وسُنَّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اِسلامی کی بنیاد ڈالی۔

زیرِ نظر رسالہ **"دعوتِ اسلامی کے بارے میں دلچسپ معلومات"** اسی عظیم الشان تحریک کے 39 ویں یومِ تاسیس پر مدنی چینل پہ ہونے والے سلسلہ کا تحریری گلدستہ ہے جس میں آپ پڑھیں گے: "دعوتِ اسلامی بنانے کے لیے عُلَمائے کِرام کا پہلا اجلاس"، "امیر دعوتِ اسلامی کا تقرر"، "دعوتِ اسلامی کے کام کی ابتدا" وغیرہ۔

یہ رسالہ سن 2020ء میں مرتب کیا گیا تھا، اشاعت تک بعض شعبہ جات کی کارکردگی میں قابلِ تحسین اِضافہ ہوا جو اسی رسالے کے آخر میں صفحہ نمبر 52 پر موجود ہے۔ یہ رسالہ شعبہ ملفوظات امیر اہل سُنَّت کے ذمہ دار مولانا عبد اللہ نعیم عطاری مدنی نے مرتب کیا ہے۔

شعبہ ملفوظات امیر اہل سُنَّت

المدینۃ العلمیہ

Islamic Research Center

29/07/2021

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

دعوتِ اسلامی کے بارے میں دِلچسپ معلومات[1]

شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ رِسالہ (۵۱ صَفحات) مکمل پڑھ لیجیے

اِنْ شَآءَ اللّٰه معلومات کا اَنمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم: بے شک جبرائیل عَلَیْهِ السَّلَام نے مجھے بشارت دی کہ جو آپ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اللہ پاک اُس پر رحمت بھیجتا ہے اور جو آپ پر سلام پڑھتا ہے اللہ پاک اُس پر سلامتی بھیجتا ہے۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اِسلامی بنانے کے لیے عُلَمائے کِرام کا پہلا اِجلاس

سُوال: دعوتِ اِسلامی کے اِبتدائی اَحوال بیان فرما دیجیے کہ دعوتِ اِسلامی کیسے بنی؟ کیا حالات اور مُعاملات تھے؟ (نگرانِ شوریٰ کا سُوال)

---

1 ...... یہ رِسالہ ۱۴ محرم الحرام ۱۴۴۲ھ مُطابق 2 ستمبر 2020ء کو یومِ دعوتِ اِسلامی کے موقع پر مدنی چینل پہ ہونے والے سلسلہ کا تحریری گلدستہ ہے، جسے اَلْمَدِیْنَةُ الْعِلْمِیَّة کے شعبہ "ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت" نے مُرتَّب کیا ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت)

2 ...... مسند امام احمد، مسند سعید بن زید... الخ، ۱/۴۰۷، حدیث: ۱۶۶۴ دار الفکر بیروت۔

www.dawateislami.net

جواب: میں نور مسجد (کاغذی بازار کراچی) میں امامت کرتا تھا، ثناخواں یوسف میمن مرحوم کے چھوٹے بھائی میرے پاس آئے، دعوت نامہ دیا اور بتایا کہ مولانا شاہ احمد نورانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے آپ کو یہ دعوت نامہ بھیجا ہے۔ اُس دعوت نامے میں تحریر تھا: ”میرے گھر پر دعوتِ اِسلامی کے سلسلے میں اِجلاس ہے جس میں علامہ ارشدُ القادری رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ اور دیگر لوگ شرکت کریں گے۔“ میں اپنے چند دوستوں کے ساتھ اِجلاس میں حاضر ہو گیا، وہاں غزالیِ زماں علامہ سیّد احمد سعید کاظمی شاہ صاحب رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ اور کثیر عمائدینِ اہلِ سُنَّت موجود تھے، علامہ ارشدُ القادری رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے دعوتِ اِسلامی کے تعلق سے بیان فرمایا اور عُلَمائے کِرام نے اپنی تجاویز اور مشورے پیش کیے۔[1]

مولانا شاہ احمد نورانی اور علامہ ارشدُ القادری رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِمَا کی تنظیمی سوچ اور ان کا اِسلام کے لیے جو درد تھا وہ مُتاثِّر کُن تھا، مسلکِ اہلِ سُنَّت کا درد ان کی باتوں سے جھلک رہا تھا، ان کی گفتگو میں (موجودہ) سیاست کا کوئی ذِکر نہیں تھا یعنی یہ جیسی تحریک چاہتے تھے اس کا لُبِّ لُباب (خلاصہ) یہ ہے: (موجودہ) سیاست سے دور ہٹ کر کوئی ایسی تحریک بنائی جائے جس میں لوگ نیکیوں کی طرف آئیں، نمازیں پڑھیں، سنتوں کا دَور دَورہ ہو اور ان کے ایمان کی حفاظت کا سامان ہو سکے۔

امیرِ دعوتِ اِسلامی کا تقرُّر

جب میں صدرُ الشریعہ بدرُ الطریقہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ

1 ......یہ اجلاس 2 ستمبر 1981 کو ہوا تھا۔ (شعبہ ملفوظات امیرِ اہلِ سُنَّت)

www.dawateislami.net

کے عُرس میں دارُ العلوم امجدیہ گیا تو وہاں مولانا قاری رضاءُ المُصطفےٰ صاحب رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ ملے اور کہنے لگے کہ ہمارے ماموں یعنی مولانا ارشدُ القادری صاحب آپ کو یاد کررہے ہیں اور فرمایا ہے: "میں الیاس قادری کو دعوتِ اِسلامی کا امیر بناؤں گا" پھر قاری رضاءُ المُصطفےٰ صاحب نے فرمایا کہ آپ فلاں کمرے میں چلے جائیں، میں وہاں چلا گیا۔ وہاں علامہ ارشدُ القادری صاحب رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے مجھ سے فرمایا: "ہم تم کو کراچی میں دعوتِ اِسلامی کا امیر بناتے ہیں" اس کے علاوہ مزید مَشْوَرے بھی ہوئے بالآخر میں نے دعوتِ اِسلامی (بنانے کے مَشْوَرے) کو قبول کرلیا۔ پھر مجھ سے جو ہوسکا میں نے کوشش کرکے کام شروع کیا اور اب دعوتِ اِسلامی آپ کے سامنے ہے۔

دعوتِ اِسلامی کے کام کی ابتدا

اُس وقت کوئی ورکنگ کمیٹی تھی نہ ہی تحریک کا کوئی ڈھانچہ تھا، یوں سمجھیے مجھے دعوتِ اِسلامی دے کر گویا فرمایا ہو: "دعوتِ اِسلامی سنبھالو! اب تم جانو تمہارا کام جانے۔" البتہ علامہ ارشدُ القادری صاحب رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا تھا کہ میں اس کا ایک مَنْشور لکھ رہا ہوں، (بعد میں) وہ مَنْشور مجھے مِلا لیکن بہت زیادہ باریک لکھائی کی وجہ سے میں اس کو پورا نہیں پڑھ سکا۔ بہرحال ہم نے جیسے تیسے کرکے کام شروع کردیا مثل مشہور ہے: "کام کو کام سکھاتا ہے" تو واقعی ہم نے کام کرتے کرتے ہی سیکھا۔ میرے ساتھ میرے دوستوں کا ایک گروپ تھا ہم نے مل کر کام شروع کیا، اللہ پاک کی مدد، محبوب کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی نظرِ عنایت اور فیضان شامل حال رہا کہ یہ کام بڑھتے

بڑھتے یہاں تک پہنچ گیا اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ آج ہم (انتالیسواں) یومِ دعوتِ اِسلامی منارہے ہیں! شروع میں جو اِسلامی بھائی میرے ساتھ شامل تھے وہ ہمارے اِس اِجتماع میں شریک بھی ہیں ان میں بعض تو ایسے ہیں جو اپنے دور میں بڑے فعال تھے، لیکن اب وہ بوڑھے ہو چکے ہیں۔ دعوتِ اِسلامی میں ایسے نوجوان بھی ہیں جنہوں نے آنکھ ہی دعوتِ اِسلامی کے مَدَنی ماحول میں کھولی ہے۔ اللہ پاک سب کی خدمات قبول فرمائے۔

دعوتِ اِسلامی میں قبلہ الحاج سیّد عبدُ القادر شاہ ضیائی صاحب رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ عُرف ”باپو شریف“ کا اہم کردار ہے، دعوتِ اسلامی کی ترقی میں ان کا بھی حصہ شامل ہے، جب تک ربّ نے چاہا انہوں نے دعوتِ اِسلامی کا خوب کام کیا۔ اللہ پاک ان کو غریقِ رحمت فرمائے اور ان کی خدماتِ دعوتِ اِسلامی قبول فرمائے، ان کی اور ان کی آل کی بے حساب مغفرت فرمائے، ان کے صدقے مجھے اور میری آل کو بے حساب بخش دے۔

دعوتِ اِسلامی کا سب سے پہلا اجتماع

سُوال: دعوتِ اِسلامی کا سب سے پہلا اِجتماع کہاں اور کیسے ہوا؟[(1)]

جواب: دعوتِ اِسلامی کا سب سے پہلا اِجتماع خطیبِ پاکستان مولانا محمد شفیع اوکاڑوی صاحب رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی شفقتوں کے سائے میں جامع مسجد گلزارِ حبیب (کراچی) میں ہوا۔ مولانا محمد شفیع اوکاڑوی صاحب رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ ہمارے محسن ہیں ان کے ہم پر کئی احسانات ہیں، انہوں نے فرمایا کہ ”میری مسجد کو مرکز بناؤ۔“ یہ ہمارے کسی بھی معاملے

(1) ......یہ سُوال شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اَہلِ سنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت)

www.dawateislami.net

میں دخل اندازی نہیں کرتے تھے، ہم جس طرح چاہتے کام کرتے ان کی طرف سے ہمیں کلی اِختیارات حاصل تھے۔

خطیبِ پاکستان کی طرف سے دعوتِ اِسلامی کی تائید

خطیبِ پاکستان مولانا محمد شفیع اوکاڑوی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے اپنے صاحب زادے مولانا کوکب نورانی اوکاڑوی صاحب کو حکم فرمایا کہ ان کو ایک تائیدی تحریر دے دو، اُنہوں نے تحریر دی جس پر آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے دستخط فرمائے، اس تحریر میں میری اور دعوتِ اِسلامی کی حمایت کی گئی تھی اور یہ بھی لکھا تھا: "دعوتِ اِسلامی اہلِ سُنَّت کی ہی ہے سب اس کا ساتھ دو۔" اس طرح دعوتِ اِسلامی کا اِجتماع جامع مسجد گلزارِ حبیب (کراچی) میں شروع ہو گیا اور وہی دعوتِ اِسلامی کا سب سے پہلا مرکز قرار پایا۔ پھر دعوتِ اِسلامی بڑھتی چلی گئی اور اِجتماع کی تعداد میں کافی اضافہ ہو گیا لہٰذا جامع مسجد گلزارِ حبیب اجتماع کے لیے چھوٹی پڑنے لگی تو (پرانی سبزی منڈی یونیورسٹی روڈ کراچی میں) جگہ خریدنے کا سِلسِلہ ہوا اور دعوتِ اِسلامی کا عالَمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ تعمیر کیا گیا۔[1] اور اب تک دنیا بھر میں 786 سے زیادہ فیضانِ مدینہ قائم ہو چکے ہیں۔

دعوتِ اِسلامی کی ترقی اور امیرِ اہلِ سُنَّت کے جذبات

ان سب میں میرا کوئی کارنامہ نہیں ہے یہ سب میرے ربّ کا کَرَم اس کے

---

1 ......عالَمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ پُرانی سبزی منڈی یونیورسٹی روڈ کراچی 1991ء میں تعمیر کیا گیا۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سُنَّت)

www.dawateislami.net

حبیب کی نظر، میرے غوثِ پاک کا صَدَقہ اور میرے اعلیٰ حضرت اِمام احمد رَضا خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا فیضان ہے۔ جو یہ بولے کہ یہ میری کاوشوں کا نتیجہ ہے تو اسے خیر منانی چاہیے کیونکہ بکری "میں میں" کرتی ہے تو چھری کے نیچے آجاتی ہے! لہٰذا "میں" بالکل بھی نہیں کرنی چاہیے بلکہ ہمیشہ اللہ پاک کی رَحمت پر نظر رکھنی چاہیے کہ یہ سب اِسی کی عِنایت اور اِسی کے کَرَم سے ہوا ہے، یہ اِسی کی عطا ہے کہ ہم کو ایک طریقۂ کار مل گیا، ورنہ لوگ فلم اِنڈسٹری میں ترقی کرتے ہیں، کوئی کھیل کے میدان میں ترقی کرتا ہے، لیکن اللہ پاک کا کَرَم ہے اس نے ہمیں اپنے دین کی خِدمت کے لیے موقع فراہم کیا، بس یہ سب قبول ہو جائے۔

دعوتِ اِسلامی جب سے بنی ہے ترقی کر رہی ہے!

سُوال: آپ نے دعوتِ اِسلامی کا آغاز ستمبر 1981 سنِ عیسوی سے کراچی شہر میں کیا، چونکہ کراچی بہت بڑا شہر ہے یہاں ہزاروں تنظیمیں کام کر رہی ہیں، کیا آپ کو اُس وقت اُمید تھی کہ دعوتِ اِسلامی کو اللہ پاک اِتنا عُروج عطا فرمائے گا کہ یہ تحریک دنیا بھر میں پھیل جائے گی؟

جواب: جب علامہ ارشدُ القادری صاحب رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے دعوتِ اِسلامی سنبھالنے کا فرمایا تو میں نے یہی باتیں سوچ کر منع کر دیا کہ اتنے مسائل ہوتے ہوئے میں کیسے کام کروں گا؟ تو میرے ایک دوست کہنے لگے: "الیاس ہم نے کام تو ویسے بھی کرنا ہے،

موقع اچھا ہے پیش کش قبول کرلو، اگر کام نہ کر سکے اور کامیاب نہ ہوئے تو کس نے آکر پوچھنا ہے کہ کیوں کام نہیں کیا؟"ہم نے یہ ذمہ داری قبول کر لی اور اللہ کا نام لے کر کام شروع کر دیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ہمیں حیرت انگیز کامیابی ملی، میں سوچ بھی نہیں سکتا کہ میرے جیسے آدمی کو اِتنی عزت ملے گی اور دنیا بھر میں مشہور ہو جاؤں گا "مَنْ آنَم کہ مَنْ دَانَم یعنی مجھے پتا ہے میں کیا ہوں۔" اللہ پاک کا کرم ہے کہ ہم نے قدم اُٹھایا اور راستے بنتے چلے گئے۔ میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ ہم نے دعوتِ اِسلامی کے لیے جو بھی قدم اٹھایا دعوتِ اِسلامی آگے ہی بڑھی ایک سِکنڈ کے لیے بھی پیچھے نہیں ہوئی، ایک سے ایک ہیرا ملتا گیا، ہمیں تو پتا بھی نہیں تھا کہ سنیوں کے پاس بھی ایک سے بڑھ کر ایک بندہ موجود ہے اور کیسے کیسے کام کے لوگ ہیں لیکن جب کام شروع کیا تو کرم ہو گیا۔ اُٹھ باندھ کمر کیا ڈرتا ہے پھر دیکھ خدا کیا کرتا ہے!

تنظیم کی گاڑی مسائل کے پہیوں پر چلتی ہے!

کوئی بھی یہ نہ سوچے کہ "میرے علاقے یا قصبے میں کام کیسے ہو گا یہاں مخالفت کرنے والے لوگ ہیں" اِخلاص کے ساتھ کام کریں اِنْ شَآءَ اللہ منزل آگے بڑھ کر (آپ کو) گلے لگا لے گی۔ اگر وسوسوں کا شکار ہو کر بیٹھ جائیں گے تو بیٹھے ہی رہیں گے۔ مجھے بھی ایسے لوگ ملے تھے جنہوں نے میری حوصلہ شکنی کی یہاں تک کہ ایک میمن نے اپنی زبان میں مجھ سے کہا: "ہنڑے الیاس! تُو دوڑیواِیں تو کم کرے کرے" (یعنی اے الیاس! تو نکل تو پڑا ہے لیکن یہ تیرے بس کا کام نہیں ہے!) پھر ایک وقت آیا کہ وہی

آدمی میرے ہاتھ چومتا تھا! اگر میں اس کی بات پر دل توڑ کر بیٹھ جاتا تو شاید گڑ بڑ ہو جاتی۔ اس طرح کئی لوگوں نے طعن و تشنیع کا نشانہ بنایا، مخالفتیں کیں لیکن اللہ پاک نے حوصلہ اور ہمت عطا فرمائی اور وہ دور بھی گزر گیا، بعض لوگ آج بھی مخالفت کرتے ہیں، ان کی بات کا بُرا مَنا کر بیٹھ جائیں گے تو کام کیسے ہوگا؟ یاد رکھیے! تنظیم کی گاڑی مسائل کے پہیوں پر چلتی ہے، جتنا کام بڑھے گا اُتنے ہی مسائل بڑھیں گے مگر اس سے گھبرانا نہیں ہوتا، جس شہر یا علاقے میں زیادہ مسائل ہوتے ہیں تو اندازہ ہو جاتا ہے وہاں دعوتِ اِسلامی کا کام زیادہ ہے جبھی مسائل ہو رہے ہیں! ظاہر ہے گاڑی روڈ پر آئے گی تو ہی ڈینٹ لگے گا ایسا نہیں ہوتا کہ گاڑی گیراج میں کھڑی رہے اور اس پر ڈینٹ لگ جائے۔

بچپن سے سُنّتوں پر عمل کرنے کا شوق

سُوال: آپ نے فرمایا کہ کام کرتے ہوئے دل نہیں توڑنا چاہیے یہ بات اگرچہ سب کو معلوم ہوتی ہے، لیکن جب ایسا کچھ ہوتا ہے تو برداشت نہیں کر پاتے، لوگوں کی مُخالفتوں کا سامنا کرنے کی ہمت نہیں ہوتی اور دو چار ٹھوکریں لگتی ہیں تو تھک کر بیٹھ جاتے ہیں، اس حوالے سے کچھ اِرشاد فرما دیجیے۔ (نگرانِ شوریٰ کا سوال)

جواب: مجھے دعوتِ اِسلامی بننے سے پہلے بھی عمل کی طرف بہت رغبت تھی، میں اپنے پاجامے کے پائنچے ٹخنوں سے اُوپر رکھتا تھا، اُس دور میں شاید ہی کوئی ایسا کرتا ہو لوگوں کے لیے یہ تعجب کی بات تھی، آج دعوتِ اِسلامی کے بعض مبلغین بھی ٹخنوں

www.dawateislami.net

سے نیچے پائنچے رکھے ہوئے ہوتے ہیں یہ بے چارے مُعاشرے کے آگے ہار مان چکے ہوتے ہیں، یہ کام تو کرتے ہیں مگر معاشرے سے ڈرتے ہیں ایسا نہیں ہونا چاہیے۔ میرے لڑکپن یا جوانی کی بات ہے مجھے کسی نے کہا: "الیاس! مُعاشرے کے پیچھے پیچھے چلنا چاہیے تم کیوں مُعاشرے سے الگ چلتے ہو، یہ سب کیوں کرتے ہو؟ تو میں نے ان سے کہا: "مَرد وہ نہیں جو مُعاشرے کے پیچھے چلے، مَرد وہ ہے مُعاشرہ جس کے پیچھے چلے! بھلا یہ کوئی بات ہوئی کہ مُعاشرے میں جو بھی اُلٹا سیدھا حلال حرام ہو رہا ہو ہم اس کے پیچھے پیچھے چلنا شروع کر دیں؟ مجھ سے اس مُعاشرے کے پیچھے نہیں چلا جاتا۔" میری بات کی لاج رہ گئی اور میں مُعاشرے کے پیچھے چلنے سے محفوظ رہا اور اب مُعاشرہ میرے پیچھے ہو گیا یعنی ایک تعداد ہے جو میرے پیچھے ہے، بہر حال ہمت نہیں ہارنی چاہیے۔ اُٹھ باندھ کمر کیا ڈرتا ہے پھر دیکھ خدا کیا کرتا ہے!

تھکا ماندہ ہے وہ جو پاؤں اپنے توڑ کر بیٹھا
وہی پہنچا ہوا ٹھہرا جو پہنچا کوئے جاناں میں

دعوتِ اِسلامی کے سالانہ اِجتماع کی اِبتدا کیسے ہوئی؟

سُوال: دعوتِ اِسلامی کا سالانہ اِجتماع ہوا کرتا تھا اس کا سب سے پہلے خیال کس کو آیا؟

جواب: جب کام شروع ہوا تو نئے نئے اِسلامی بھائی ہمارے ساتھ شامل ہوئے اور پُرانے اِسلامی بھائی مزید فَعّال ہو گئے تو ہماری سوچ بنی کہ سالانہ اِجتماع بھی ہونا چاہیے! یوں دعوتِ اِسلامی کے سالانہ اِجتماع کا آغاز ہوا اور سب سے پہلا سالانہ اجتماع

www.dawateislami.net

ککڑی گراؤنڈ (اولڈ کراچی کے ایک علاقے میں موجود میدان) میں ہوا۔[1] جب تک اللہ پاک نے چاہا یہ سِلسِلہ جاری رہا، البتہ مقامات تبدیل ہوتے رہے مثلاً پہلے ککڑی گراؤنڈ میں ہوا پھر کراچی کے علاقے کورنگی میں منتقل ہوگیا اور پھر پاکستان کے شہر مُلتان شریف میں مُنتَقِل کردیا گیا یوں وہ ہمارے سالانہ اِجتماع کا مرکز قرار پایا۔

سالانہ اجتماع کراچی سے پنجاب کے شہر ملتان منتقل کرنے کی وجہ یہ تھی کہ اس اجتماع میں دنیا بھر سے عاشقانِ رسول تشریف لاتے تھے نیز پاکستان کے دور دراز علاقوں سے کثیر تعداد شرکت کے لیے حاضر ہوتی تھی اور ملتان شریف پاکستان کے تقریباً درمیان میں ہے یوں اجتماع میں شرکت کے لیے آنے والوں کو ملتان تک آنے میں سہولت تھی۔

دعوتِ اِسلامی کے مَدَنی قافلوں کی اِبتدا کیسے ہوئی؟

سُوال: دعوتِ اِسلامی کی ترقی میں مَدَنی قافلوں کا اہم کردار ہے، یہ سِلسِلہ کب شروع ہوا؟

جواب: آج کل جو مَدَنی قافلے سفر کرتے ہیں ان کا سلسلہ تو چند سال پہلے شروع ہوا ہے، اس سے پہلے ایک سلسلہ تھا جس کو ہم "وفد" بولتے تھے۔ ایک بار مجھے کسی نے کہا: "ہم آپ کو حیدر آباد کا دورہ کروائیں گے" چونکہ اَخبارات میں آتا تھا کہ "فلاں نے فلاں مُلک کا دورہ کیا" میں سوچنے لگا کہ دورہ اور میں! (یعنی میرے ذہن میں تھا کہ دورہ کرنا بہت بڑی بات ہے) پھر وہ وقت بھی آیا کہ ہم نے حیدر آباد کا دورہ بھی کیا۔ بہر حال ہم

1 ...... یہ اجتماع 25 اور 26 نومبر 1982ء کو ہوا تھا۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت)

www.dawateislami.net

نے وفد کی صورت میں پاکستان کے مختلف شہروں کے دورے کیے اور یہ سلسلہ کراچی سے چلتے چلتے سندھ، پنجاب، بلوچستان اور خیبر پختون خواہ تک پہنچا، یوں اس وفد نے پاکستان کے تمام صوبوں کا دورہ کیا۔ ہمارے وفد نے سب سے پہلے کھوسکی ضلع بدین (سندھ) کا دورہ کیا وہاں ہمارا بہت بڑا وفد پہنچا تھا۔ یہ سلسلہ جاری رہا پھر ہم نے باقاعدہ چار چار دن کے قافلوں کا سلسلہ شروع کر دیا مگر یہ سلسلہ تھوڑے عرصے ہی چل سکا اور کامیاب نہ ہوا تو ہم نے اس قافلے کو تین دن کا کر دیا، اس میں آسانی ہوئی اور یہ حکمتِ عملی کامیاب رہی جس سے لوگوں کی تعداد کے ساتھ ساتھ مَدَنی کام میں بھی اضافہ ہو گیا۔

چونکہ مَدَنی قافلے میں قُربانی دینا پڑتی ہے تو بعض لوگ وقت ہونے کے باوُجود محض سُستی کی وجہ سے سفر نہیں کرتے کہ گھر میں جو سُکون ہے وہ سفر میں کہاں ہو گا! پھر رات دن مسجد میں گزارنا پڑیں گے، بجلی کے مسائل الگ ہوں گے، گھر میں AC کے بغیر نیند نہیں آتی مسجد میں تو پنکھا بھی ستارہا ہوتا ہے، اگر کسی گاؤں یا دیہات میں قافلہ چلا گیا تو آزمائش مزید بڑھ جائے گی کہ وہاں پر تو پنکھے بھی صحیح نہیں ہوتے گرمی الگ ہوتی ہے اور مچھر بھی قدم بوسی کے لیے حاضر ہو جاتے ہیں! جو لوگ خود کو دعوتِ اِسلامی والا کہتے ہیں ان کی بھی بڑی تعداد ہے جو مَدَنی قافلے میں سفر نہیں کرتی۔ عام طور پر مَدَنی قافلے میں غریب لوگ ہی سفر کر رہے ہوتے ہیں، حالانکہ آسائشوں کے عادی لوگوں کو بھی سفر کرنا چاہیے کہ ان کے لیے زیادہ آزمائش ہو گی تو ثواب بھی زیادہ ملے گا۔ یاد رکھیے! مَدَنی قافلے بہت اہمیت کے حامل ہیں ان ہی کی وجہ سے دعوتِ

اسلامی کا دنیا بھر میں تعارُف ہوا ہے۔ ایسا نہیں ہے کہ مَدَنی چینل کی وجہ سے دعوتِ اِسلامی نے ترقی کی ہے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دعوتِ اِسلامی مَدَنی چینل سے بہت پہلے دنیا میں قبولیت حاصل کر چکی تھی اور دنیا کے کئی ممالک میں دعوتِ اِسلامی کا کام ہو رہا تھا پھر ہمیں مَدَنی چینل بھی نصیب ہوگیا، گویا دعوتِ اِسلامی مَدَنی چینل سے نہیں ملی بلکہ دعوتِ اِسلامی سے مَدَنی چینل ملا ہے۔

دعوتِ اِسلامی میں لفظ "مدینہ" اور "فیضان" کیسے رائج ہوا؟

سُوال: دعوتِ اِسلامی کے مَدَنی ماحول میں دو لفظ بہت زیادہ رائج ہیں ایک لفظ "مدینہ" اور دوسرا لفظ "فیضان" یہ اِرشاد فرمائیے کہ یہ دونوں لفظ دعوتِ اِسلامی کے مَدَنی ماحول میں کیسے رائج ہوئے نیز ان کی اتنی زیادہ اہمیت کی کیا وجہ ہے؟

جواب: مدینہ تو سُنّیوں کی گُھٹّی میں ہے! ذِکرِ مدینہ ہماری رُوح کی غِذا ہے، مدینہ نہ دیکھا تو کچھ بھی نہ دیکھا۔ مدینے کا تذکرہ دعوتِ اِسلامی سے پہلے بھی ہوتا تھا اور اِنْ شَآءَ اللہ قیامت تک ہوتا رہے گا، البتہ لفظ "فیضان" دعوتِ اِسلامی میں مُتعارف ہوا ہے۔ "فیضان" "فیض" سے بنا ہے اور "فیض" عام لفظ ہے۔ ہم نے دعوتِ اِسلامی کے کراچی میں بننے والے سب سے پہلے عالَمی مَدَنی مرکز کا نام "فیضانِ مدینہ" رکھا، پھر مسجد میں درس کے لیے کتاب مُرَتَّب کرنے کی سعادت حاصل ہوئی تو اس کا نام "فیضانِ سُنَّت" رکھا۔

اعلیٰ حضرت اِمام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا نعرہ لگتا تھا "فیضِ رضا" یہ درست نعرہ تھا لیکن جب سُنّیوں کی تحریک دعوتِ اِسلامی بنی تو اس کے مَدَنی ماحول میں یہ نعرہ

www.dawateislami.net

یوں لگایا جانے لگا "فیضانِ رضا" بلکہ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡھُم، اہلِ بیتِ اَطہار رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡھُم اور اولیائے کرام کے لیے بھی یہ نعرہ عام ہو گیا اور یوں کہا جانے لگا: "فیضانِ صحابہ و اہلِ بیت"، "فیضانِ اولیا" یوں لفظ "فیضان" متعارَف ہو گیا، اب یہ لفظ دعوتِ اِسلامی کی نسبت سے اتنا مشہور ہو چکا ہے کہ دعوتِ اسلامی کی مجلس خُدَّامُ الْمَساجد کے تحت جو مساجد بنتی ہیں عام طور پر ان کی پہچان یہی لفظ ہوتا ہے یعنی مسجد کے نام کے شروع میں لفظ "فیضان" لگا ہوا ہوتا ہے۔ کسی مسجد کا نام "فیضانِ اِمام حُسَین" ہو تو دیکھنے والا سمجھ جائے گا کہ یہ مسجد دعوتِ اِسلامی والوں کی ہے یا اس کی تعمیر میں کہیں نہ کہیں دعوتِ اِسلامی ضرور شریک ہے اور جب ایسا ہے تو یہ بات بھی بخوبی معلوم ہو جائے گی کہ یہ مسجد صحابۂ کرام اور اہلِ بیتِ عِظام رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡھُم کے ماننے والوں کی ہے۔

پہلے آپ ٹی وی پر نہیں آتے تھے اب کیوں آتے ہیں؟

سُوال: دعوتِ اِسلامی پہلے کئی کام نہیں کرتی تھی مگر وہ کام آہستہ آہستہ شروع کیے جا رہے ہیں جیسے مووی بنوانا، ٹی وی پر آنا اور دعوتِ اِسلامی ویلفیئر کا کام وغیرہ تو آپ کو نہیں لگتا کہ ضرورت پڑنے پر دعوتِ اِسلامی سیاست میں بھی شامل ہو جائے گی یا کم اَز کم کسی سیاسی جماعت کی حمایت کا اِعلان ہی کر دیا جائے گا؟

جواب: ٹی وی اور مووی کا واقعی میرا ذہن نہیں تھا پھر میں نے علمائے کرام کے فتاویٰ وغیرہ دیکھے بعض علمائے کرام ابھی بھی مووی کو جائز نہیں سمجھتے ان حضرات کا دلائل کی بنیاد پر اپنا مَوقِف ہے، البتہ عُلَمائے کرام کی اکثریت نے دلائل کی بنیاد پر مووی

دیکھنے اور بنانے کو جائز قرار دیا ہے، ہم ان حضرات کی بات پر عمل کر رہے ہیں۔ہاں ڈیجیٹل فوٹو اور کیمرے کے فوٹو میں فرق ہے۔ بہر حال ہم مَدَنی چینل کے ذریعے جو کام کر رہے ہیں وہ سب کے سامنے ہے اس کی بَرَکت سے کئی لوگ دین کے قریب ہوئے، غیر مسلم مسلمان ہوئے، بے نمازی نمازی بن گئے یوں دین کا بہت فائدہ ہوا۔

عوام کی اکثریت غیر سیاسی ہے!

رہی (موجودہ) سیاست تو وہ میں اپنی 70 سال سے زائد زندگی میں دیکھتا رہا ہوں، شروع کی سیاست بھی ایسی ہی تھی جیسی آج ہے لیکن موجودہ سیاست میں خرابیاں زیادہ ہیں، پہلے لاٹھیاں چلتی تھیں پھر پتھر مارتے تھے پھر گولیاں مارنا شروع ہوئے اور اب بم دھماکے کیے جاتے ہیں! موجودہ سیاست بہت خطرناک ہو چکی ہے، یہی وجہ ہے کہ ملک کی اکثریت غیر سیاسی ہے۔اس کا اندازہ ووٹوں سے لگالیجیے کہ کتنے لوگ ہیں جو اپنا ووٹ کاسٹ کرنے کے لیے آتے ہیں؟ اَوَّل تو ایک تعداد کے ووٹ ہی نہیں ملتے کہ وہ ہیں بھی یا نہیں؟ پھر جن کے ووٹ ہوتے بھی ہیں تو ان میں سے کتنے لوگ اپنا ووٹ کاسٹ کرنے کے لیے آتے ہیں؟ حقیقت یہ ہے کہ لوگ اپنا ووٹ ہی کاسٹ نہیں کرتے، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ملک کی اکثریت غیر سیاسی ہے۔

کیا دعوتِ اِسلامی کبھی سیاست میں آ سکتی ہے؟

اگر سیاست میں پاکیزگی کی کوئی لہر آگئی اور خُلفائے راشدین کے دور کی سیاست شروع ہوئی تو اِنْ شَآءَ اللہ سب سے پہلا سیاستدان ”الیاس قادری“ ہو گا۔ یاد رکھیے!

سیاست فِیْ نَفْسِہٖ بُری چیز نہیں ہے، لیکن موجودہ سیاست میں بہت سارے گناہ شامل ہو چکے ہیں اور بغیر گناہ کے سیاست کرنا مشکل ہو گیا ہے، لہٰذا دعوتِ اِسلامی (موجودہ) سیاست میں شامل نہیں ہو سکتی۔ میں نے برسوں پہلے مرکزی مجلسِ شوریٰ کو لکھ کر دے دیا ہے کہ ”تمہیں دعوتِ اِسلامی کو توڑنا یا ختم کرنا ہو تو اس کے لیے اعلان مت کرنا کہ ہم دعوتِ اِسلامی ختم کرتے ہیں بلکہ یہ اِعلان کر دینا کہ ہم (موجودہ) سیاست میں آتے ہیں! دعوتِ اِسلامی خود ہی ختم ہو جائے گی۔“ میرے جیتے جی اچھی سیاست کی کوئی فضا بن جائے اس کی اُمید کم ہے، اب لگتا یہی ہے کہ اچھی سیاست حضرتِ سَیِّدُنا اِمام مہدی رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ کے دور میں ہی آئے گی کہ وہ خلیفۂ راشد ہیں۔[1] بہر حال دعوتِ اِسلامی کی یہی پالیسی ہے کہ وہ کبھی بھی (موجودہ) سیاست میں نہیں آئے گی۔

کیا یومِ دعوتِ اِسلامی پر کیک کاٹ سکتے ہیں؟

سُوال: کیا ہم یومِ دعوتِ اِسلامی کی خوشی میں کیک کاٹ سکتے ہیں؟

جواب: میں کیک کاٹنے سے منع کرتا ہوں کہ کیک کو رَواج نہ دیا جائے۔ بعض لوگ جشنِ ولادتِ مُصطفٰے کے موقع پر کیک کاٹتے ہیں اور کیک پر لکھا ہوتا ہے ”عید میلادُ النبی“ کبھی نعلِ پاک بنا ہوتا ہے یا اس طرح کے مقدس الفاظ لکھے ہوتے ہیں اور یہ لوگ چھری ہاتھ میں پکڑ کر اسے کاٹتے ہیں! اس کو کون عقل مند ادب کہے گا؟ اس

1 ...... مستدرک للحاکم، کتاب الفتن والملاحم، باب لاتسبوا اھل الشام...الخ، ۵/ ۶۶۷-۶۶۶، حدیث: ۸۷۰۲ ماخوذاً دار المعرفۃ بیروت۔ بہارِ شریعت، ۱/ ۲۵۷، حصہ: ۱ مکتبۃ المدینہ کراچی۔

www.dawateislami.net

کے علاوہ اگر کسی کی ولادت کا دن ہوتا ہو گا تو وہ بھی کیک کاٹنے کا اہتمام کرتا ہو گا، خوب تالیاں بجتی ہوں گی، میوزک چلتا ہو گا، عورتوں، مردوں کا مخلوط نظام ہوتا ہو گا، اس کے ساتھ ساتھ غُبارے بھی پھوڑے جاتے ہوں گے ظاہر ہے غُبارے مفت تو نہیں آتے پیسوں کے غُبارے لا کر انہیں پھوڑ دیا جاتا ہے اور یوں پیسے ضائع ہو جاتے ہیں۔ اسی لیے میں مَشْوَرہ دیتا ہوں کہ کیک کاٹنے کی ضرورت ہی نہیں ہے تا کہ کیک کے ذرات ضائع ہونے سے بچیں اور ایسی حرکات نہ ہو سکیں۔

یومِ وِلادت کیسے منایا جائے؟

سالگرہ بھلے منائیں لیکن منانے کا طریقہ دُرُست اِختیار کریں مثلاً تلاوتِ قرآن پاک ہو، نعت شریف پڑھی جائے، دعائے خیر کی جائے، اگر کھانا کھلانا ہے تو لنگر کِھلا دیا جائے، غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ یا خواجہ غریب نواز رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی نیاز کھلا دی جائے۔ اگر نیاز کی نیت نہ بھی کریں تو کوئی حرج نہیں کہ مسلمانوں کو کھانا کھلانا بھی ثواب کا کام ہے اگر اچھی نیت ہو گی تو ثواب ملے گا۔ اس کے برعکس غبارے پھوڑنا یا کیک کاٹنا نہ تو بچے کی عمر لمبی ہونے کی کوئی علامت ہے اور نہ ہی اس سے بچہ نیک بنے گا۔ یاد رہے! میں نے کیک کاٹنے یا کھانے کو ناجائز نہیں کہا، کیک کاٹنا اور کھانا حلال ہے۔

امیرِ اہلِ سُنَّت بچوں کا یومِ وِلادت کیسے مناتے ہیں؟

ہم بچوں کے یومِ ولادت پر تلاوتِ قرآنِ پاک اور نعت خوانی کا اہتمام کرتے ہیں، سارے دعوتِ اِسلامی والے بھی ایسا کرتے ہوں ضروری نہیں، جو مجھ سے محبت

www.dawateislami.net

کرتے ہیں وہ یومِ ولادت ایسے ہی مناتے ہوں گے جیسے میں مناتا ہوں۔ لیکن دعوتِ اِسلامی والے کئی اِسلامی بھائی ایسے ہوتے ہیں جن کی گھر میں نہیں چلتی ان کو مشکل کا سامنا کرنا پڑتا ہے، باہر تو بندہ کیسے بھی رہے لیکن گھر میں کسی اور کی چل رہی ہوتی ہے جب ایسا ہوگا تو ظاہر ہے کیک بھی کٹیں گے غُبارے بھی پھوٹیں گے۔ اگر گھر کی اسلامی بہن کا ذہن بن جائے تو اِنْ شَآءَ اللہ ان سب پر روک لگائی جاسکتی ہے۔

دعوتِ اِسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کیوں بنائی گئی؟

سُوال: آپ کو "مرکزی مجلسِ شوریٰ" بنانے کا خیال کب اور کیسے آیا؟

جواب: پہلے کافی عرصے تک دعوتِ اسلامی کا کام بغیر مرکزی مجلسِ شوریٰ کے ہی چلتا رہا، اسلامی بھائی مِل جُل کر کام کرتے تھے، جب اِسلامی بھائیوں کی عمریں زیادہ ہونے لگیں اور کام خوب پھیلنا شروع ہوگیا تو خیال آیا ہمارے بعد دعوتِ اِسلامی کا کیا ہوگا؟ جس تحریک میں One men show (ایک شخص) کی پالیسی ہوتی ہے اس کے ڈوبنے کا پورا اندیشہ ہوتا ہے، لہٰذا شوریٰ کا قیام ضروری ہوگیا اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ مرکزی مجلسِ شُوریٰ بن گئی۔[1]

دعوتِ اِسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے 26 اراکین ہیں جن کے پاس ملک و بیرونِ ملک کی مختلف ذمہ داریاں ہیں۔ نیز اراکینِ شوریٰ میں اِضافے کی گُنجائش بھی موجود ہے کیونکہ یہ حضرات بھی بوڑھے ہو رہے ہیں اور بُڑھاپے میں اَمراض بھی لاحق ہوجاتے ہیں، پھر زندگی و موت کا تو کسی کو نہیں پتا اگرچہ جوان کے بارے میں

---

1 ...... دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کا قیام 20 ستمبر 2000ء میں ہوا تھا جس میں اراکین کی تعداد 10 تھی اور اس کے نگران قاری محمد مشتاق عطاری رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ تھے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سُنَّت)

www.dawateislami.net

بھی نہیں کہا جاسکتا کہ یہ کب تک زندہ رہے گا؟ لیکن بوڑھے کی موت کا زیادہ خطرہ رہتا ہے، نیز بڑھاپے میں ایسے امراض آجاتے ہیں کہ دِماغ پہلے جیسا کام نہیں کرتا، اعضاء بھی جواب دے جاتے ہیں اور زیادہ بھاگ دوڑ نہیں ہو پاتی۔ بہر حال شوریٰ میں اضافے کی گنجائش موجود ہے اِنْ شَآءَ اللہ اس میں اضافہ ہی ہو گا۔

مَدَنی مذاکرے کا سِلسِلہ کب شروع ہوا؟

سُوال: مَدَنی مذاکرے کا آغاز کب سے ہوا اور آپ کے ذِہن میں سُوالات کے جوابات دینے کا خیال کیسے آیا؟ (حاجی حسان عطاری کا سُوال)

جواب: مجھے شروع سے ہی شرعی مسائل میں دِلچسپی تھی اسی شوق کی وجہ سے میرا مفتیِ اعظم پاکستان مفتی محمد وقارُ الدین قادری صاحب رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے پاس آنا جانا لگا رہتا تھا، میں دعوتِ اِسلامی بننے سے پہلے بہارِ شریعت کا درس بھی دیتا تھا اور لوگ جو سُوالات کرتے تھے ان کے جوابات دیتا تھا۔ یوں یہ سلسلہ دعوتِ اِسلامی بننے سے پہلے کا چلا آرہا ہے پھر جب دعوتِ اِسلامی بنی اس میں بھی یہ سلسلہ چلتا رہا، البتہ پہلے اس کا کوئی نام نہیں تھا "مَدَنی مذاکرہ" نام بہت بعد میں دیا گیا ہے۔ اللہ پاک اس کو قبول فرمائے اور مجھے غلطیوں سے محفوظ رکھے، میری حتَّی الامکان کوشش ہوتی ہے کہ میں یہ سلسلہ عُلَمائے کرام کی موجودگی میں کروں تاکہ غلطی ہو جائے تو ان سے اِصلاح کروائی جاسکے۔

مدرسۃُ المدینہ اور جامعۃُ المدینہ کیسے وُجود میں آئے؟

سُوال: چونکہ دعوتِ اِسلامی نیکی کی دعوت عام کرنے کے لیے بنائی جانے والی

www.dawateislami.net

تحریک ہے تو یہ اِرشاد فرمائیے جب دعوتِ اِسلامی وُجود میں آئی کیااُس وقت آپ کے ذہن میں تھا کہ دعوتِ اِسلامی مدارس اور جامعات بھی قائم کرے گی؟

جواب: جب دعوتِ اِسلامی وُجود میں آئی تو اُس وقت مدارس اور جامعات کا تصور تک نہیں تھا، لیکن جب کام بڑھا اور اسلامی بھائی جمع ہونا شروع ہوئے تو ہم نے سوچا نئے آنے والے اسلامی بھائیوں کو قرآن پاک کی تعلیم بھی دینی چاہیے کیونکہ یہ مُناسب نہیں ہے کہ اسلامی بھائی صرف داڑھی اور عمامہ سجائیں اور انہیں قرآنِ پاک پڑھنا نہ آتا ہو! حالانکہ قرآنِ پاک دُرُست پڑھنا ایک ضروری چیز ہے، لہٰذا ہم نے اس کے لیے مدرسۃُ المدینہ بالغان شروع کیے۔ پھر اللہ پاک نے اسباب بنائے تو (بچوں اور بچیوں کے لیے) مدارسُ المدینہ بھی شروع ہو گئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ مدرسۃُ المدینہ سے ہزاروں بلکہ لاکھوں بچے بچیاں حفظِ قرآن اور ناظرہ قرآن پڑھ کر فارغ ہو چکے ہیں۔[1] نیز ہزاروں خوش نصیبوں نے جامعۃُ المدینہ سے درسِ نظامی یعنی عالم کورس مکمل کر لیا ہے۔[2]

دعوتِ اِسلامی کروڑوں لوگوں کی محسن ہے!

سُوال: دعوتِ اِسلامی سے بے شمار اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں وابستہ ہیں، یہ سب روزانہ دو گھنٹے دعوتِ اِسلامی کے مَدَنی کاموں کے لیے نہیں دیتے، اگر یہ نیت کر لیں کہ اِنْ شَآءَ اللہ روزانہ دعوتِ اِسلامی کے مَدَنی کاموں کے لیے دو گھنٹے دیں گے" تو اس

1 ...... اب تک حفظ و ناظرہ قرآن مکمل کرنے والے بچوں اور بچیوں کی تعداد تقریباً تین لاکھ 65 ہزار ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سُنَّت)

2 ...... اب تک تقریباً 12 ہزار طلبا و طالبات درسِ نظامی مکمل کر چکے ہیں۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سُنَّت)

www.dawateislami.net

سے کیا فوائد حاصل ہوں گے اِرشاد فرمادیجیے۔ (نگرانِ شوریٰ کا سُوال)

جواب: اگر سارے اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں روزانہ دعوتِ اِسلامی کو دو گھنٹے دیں تو بھی کم ہے! جو محسن ہوتا ہے اس کا جتنا شکریہ ادا کیا جائے کم ہوتا ہے، دعوتِ اِسلامی ہزاروں کی نہیں بلکہ لاکھوں کروڑوں کی محسن ہے۔ کتنے ہی لوگ ایسے ہیں جنہیں دعوتِ اِسلامی کی وجہ سے دُرُست مسلک کا پتا چلا، اپنے مذہب کے بارے میں صحیح معلومات حاصل ہوئیں، بے نمازی نماز پڑھنے لگے، داڑھی منڈوں نے داڑھیاں رکھ لیں، ننگے سر گھومنے والوں نے عمامہ شریف سجالیا، بدمعاشیاں کرنے والے عاجزیاں کرنے لگے اور جمعہ کی نماز تک نہ پڑھنے والے مساجد کے امام بن گئے۔ آج مُعاشرے میں جتنے عمامے والے نظر آرہے ہیں چاہے وہ کوئی بھی ادارہ چلا رہے ہوں ان کی اکثریت پر دعوتِ اِسلامی کا احسان ہے، عمامے کا تصور تقریباً ختم ہوگیا تھا بڑے بوڑھے اور بزرگ لوگ سر پر کپڑا لپیٹ لیتے تھے یا بعض مشائخ عِظام اور مشہور عُلَمائے کِرام عمامہ شریف پہنتے تھے ان کے علاوہ کوئی غیر مشہور عالِمِ دین یا عوامی شخص عمامہ پہنتا ہو تو وہ شاذ و نادر ہے، لیکن اب بہت بڑی تعداد ہے جو عمامہ شریف پہنتی ہے۔

دعوتِ اِسلامی نے زُلفوں والی سُنَّت ادا کرنے کا تصور دیا اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کئی اِسلامی بھائی یہ سُنَّت ادا کر رہے ہیں، مُعاشرے میں داڑھی رکھنا عام نہیں تھا حتّٰی کہ جب میری داڑھی آئی تو بعض نادان لوگ مجھے طرح طرح کی باتیں کرکے ڈراتے تھے مثلاً "تم داڑھی رکھو گے تو یہ ہو جائے گا! اگر تم داڑھی رکھ کر منڈواؤ گے تو تمہارے ساتھ

کچھ ہو جائے گا، فلاں نے داڑھی رکھ کر منڈوا دی تھی تو اسے یہ یہ تکالیف آئیں۔"

لیکن اَلْحَمْدُ لِلّٰہ میں ڈٹا رہا کسی کی باتوں پر کان نہیں دھرے اور داڑھی رکھ لی، نیز میں نے زُلفیں بھی دعوتِ اسلامی بننے سے پہلے ہی رکھ لی تھیں، ایسا نہیں ہے کہ میں نے دعوتِ اِسلامی کی وجہ سے زلفیں رکھی ہوں، میرا شروع سے جذبہ تھا کہ میں یہ سب چیزیں کروں۔ مجھے دیکھ کر میرے بعض دوستوں نے بھی زُلفیں اور داڑھیاں بڑھالی تھیں گویا زُلفیں اور داڑھی رکھنے کی تحریک دعوتِ اِسلامی بننے سے پہلے ہی شروع ہو چکی تھی۔ خیال رہے! میں یہ نہیں کہہ رہا کہ لوگوں کو داڑھی صرف میں نے ہی رکھوائی ہے، داڑھی تو پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سُنَّت ہے پہلے بھی ہزاروں لاکھوں لوگوں نے داڑھی رکھی ہوئی تھی، لیکن میری مُراد یہ ہے کہ ہمارے آس پاس کے لوگوں میں داڑھی والے سُنّی بہت کم تھے، آپ چاہیں تو بڑی عمر والے حضرات سے تصدیق کروالیجیے وہ بتائیں گے کہ الیاس صحیح کہہ رہا ہے۔ ہو سکتا ہے یہ بات نئی نسل کو سمجھ نہ آئے کہ انہوں نے آنکھ کھولی تو والد صاحب کو داڑھی رکھے ہوئے دیکھا اور ان کی دیکھا دیکھی خود بھی داڑھی رکھ لی، لیکن غور کریں ان کے والد صاحب کو داڑھی کس نے رکھوائی؟ کہیں نہ کہیں دعوتِ اِسلامی کا فیضان نظر آجائے گا۔

اللہ کا کرم ہے کہ دعوتِ اِسلامی نے لوگوں کو تبدیل کیا ہے ان کو شعور تک نہیں تھا کہ "شریعت" کیا ہوتی ہے، لیکن اب یہ اور ان کی نسلیں کئی حج اور عمرے کر چکے ہیں، ورنہ نوجوان طبقہ حج نہیں کرتا تھا صرف بوڑھے حضرات حج کرنے جاتے

www.dawateislami.net

تھے، اب اللہ پاک کی رَحمت سے پاکستان کے بے شمار نوجوان حج کرتے نظر آتے ہیں۔ خیال رہے میں یہ نہیں کہہ رہا کہ حج کا شعور بھی دعوتِ اسلامی نے دیا ہے بلکہ میری مُراد یہ ہے کہ ایک تعداد ہے جس کا دعوتِ اسلامی سے وابستہ ہونے کی وجہ سے حج کرنے کا ذہن بنا ہے، یہ لوگ آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے کرم سے "مدینہ مدینہ" کرتے ہیں سال میں دو دو تین تین بار مدینے پہنچ جاتے ہیں۔ بہر حال دعوتِ اسلامی نے بہت کچھ دیا ہے، نمازی بنایا ہے، عاشقِ رسول بنایا ہے، عشقِ رسول کی چاشنی دی ہے، اتنے سارے انمول احسانات کے باوُجود کوئی کہے کہ میں ہفتہ وار اجتماع میں نہیں جاؤں گا، مَدَنی قافلے میں سفر نہیں کروں گا، مَدَنی اِنعامات [1] کا رسالہ کھول کر بھی نہیں دیکھوں گا، زُلفیں نہیں رکھوں گا، عمامہ شریف نہیں باندھوں گا یا میں مَدَنی انعامات پر عمل نہیں کروں گا وغیرہ تو کیا یہ صحیح ہوگا؟ حالانکہ کسی کو بھی ایسی باتیں نہیں کرنی چاہئیں۔

---

1 ...... شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اس پُرفتن دور میں آسانی سے نیکیاں کرنے اور گناہوں سے بچنے کے طریقۂ کار پر مشتمل شریعت و طریقت کا جامع مجموعہ بنام "مَدَنی انعامات" بصورتِ سُوالات عطا فرمایا ہے۔ اسلامی بھائیوں کیلئے 72، اسلامی بہنوں کیلئے 63، طَلَبۂ علمِ دین کیلئے 92، دینی طالبات کیلئے 83، بچوں اور بچیوں کے لیے 40 اور خصوصی اِسلامی بھائیوں (یعنی گونگے بہروں) کیلئے 27 مَدَنی اِنعامات ہیں۔ بے شمار اِسلامی بھائی، اسلامی بہنیں اور طلبا مَدَنی انعامات کے مطابق عمل کر کے روزانہ "فکرِ مدینہ" یعنی اپنے اعمال کا جائزہ لے کر مَدَنی اِنْعامات کے پاکٹ سائز رسالے میں دیئے گئے خانے پُر کرتے ہیں۔ اس کی برکت سے پابندِ سنت بننے، گناہوں سے نفرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کے لیے کُڑھنے کا ذہن بھی بنتا ہے۔ یہ رسالہ دعوتِ اِسلامی کے اِشاعتی اِدارے مَکْتَبَۃُ الْمَدِینَہ کی کسی بھی شاخ سے ھدیۃً حاصل کیا جاسکتا ہے۔

(شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سُنَّت)

www.dawateislami.net

ہمارے اسلامی بھائی چاہیں تو بہت کچھ کر سکتے ہیں، اپنے اندر کچھ کر گزرنے کی ہمت پیدا کریں پھر دیکھیں کیسا کمال ہوتا ہے۔ مدنی کاموں کے لیے روزانہ دو گھنٹے دینے کی گزارش کی جاتی ہے اس میں دعوتِ اِسلامی کے اکثر مَدَنی کام ہو سکتے ہیں مثلاً مدرسۃُ المدینہ بالغان، ہفتہ وار اجتماع، اسلامی بھائیوں کے ساتھ مل کر لوگوں کو نیکی کی دعوت دینا اور سنتیں سکھانا وغیرہ سب کچھ ہو سکتا ہے بس ذہن بننے کی دیر ہے۔

دعوتِ اِسلامی کا پاکستان کی تاریخ میں بے مثال کارنامہ

سُوال: کراچی میں ہونے والی بارشوں کی وجہ سے کئی علاقہ مکین متأثر ہوئے ہیں، دعوتِ اِسلامی ویلفیئر کے تحت مرکزی مجلس شوریٰ کے اراکین ان علاقوں میں جاکر متأثرین سے غم خواری اور اظہار ہمدردی کر رہے ہیں، اس کے ساتھ ساتھ ان کی خیر خواہی کرنے کا سلسلہ بھی جاری ہے، انہیں اناج، کھانا اور صاف پانی فراہم کیا جارہا ہے اس کے علاوہ جیسی ضرورت ہوتی ہے ہاتھوں ہاتھ اسے پورا کیا جاتا ہے، آپ اس حوالے سے کچھ اِرشاد فرمادیجیے۔ (نگرانِ شوریٰ کا سُوال)

جواب: حدیثِ پاک ہے: خَيْرُ النَّاسِ مَنْ يَّنْفَعُ النَّاسَ یعنی لوگوں میں بہتر وہ ہے جو لوگوں کو فائدہ پہنچائے۔[1] پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی دُکھیاری اُمَّت کی خدمت کرنا ان کو فائدہ پہنچانا واقعی اعلیٰ درجے کی چیز اور بہت بڑا نیک کام ہے۔ شروع میں دعوتِ اِسلامی کے تحت یہ کام نہیں ہوتا تھا آہستہ آہستہ حالات تبدیل ہوئے کام

---

1 ...... کشف الخفاء، حرف الخاء المعجمة، ١/٣٤٨، حدیث: ١٢٥٢ دار الکتب العلمیة بیروت۔

www.dawateislami.net

بڑھتا چلا گیا اور اللہ پاک کی رحمت سے ہمارے پاس اَفرادی قُوَّت کافی جمع ہو گئی تو ہمارا ویلفیئر کا کام بھی شروع ہو گیا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ یہ کام ایسا شروع ہوا کہ پاکستان کی تاریخ میں اس کی مثال نہیں ملتی۔ 2005 سنِ عیسوی میں جب زلزلہ آیا تھا اس میں بھی دعوتِ اِسلامی کی لاجواب خدمات تھیں جس کی وجہ سے لوگوں کے دل دعوتِ اِسلامی کی طرف مائل ہو گئے تھے اور بڑے بڑے قائدین نے اس کو خوب سراہا تھا۔

(نگرانِ شوریٰ نے فرمایا:) 2005 سنِ عیسوی میں زلزلے کی وجہ سے بہت زیادہ تباہی ہوئی تھی، اس وقت زلزلہ زدگان کی اِمداد کے لیے دعوتِ اِسلامی کی طرف سے 600 سے زیادہ ٹرک گئے تھے جب ہم نے اس کی مالیت شمار کی تو وہ 17 کروڑ روپے تھی۔

نگرانِ شوریٰ نے یومِ دعوتِ اِسلامی کیسے منایا؟

سُوال: پیارے نگرانِ شوریٰ آپ نے یومِ دعوتِ اِسلامی کس طرح منایا؟

جواب: (نگرانِ شوریٰ نے فرمایا:) اَلْحَمْدُ لِلّٰہ میں نے یومِ دعوتِ اِسلامی اپنے پیر و مرشد کو مُبارک باد دے کر منایا اور اللہ پاک کا شکر ادا کرتے ہوئے دو رکعت نفل ادا کیے۔ اللہ پاک نے اتنی عظیم تحریک اور اتنے پیارے پیر و مرشد سے وابستگی عطا فرمائی، اللہ پاک اس نعمت میں مزید برکت عطا فرمائے اور زوالِ نعمت سے محفوظ رکھے، نیز اس مَدَنی ماحول میں استقامت دے اور اخلاص نصیب فرمائے۔

اللہ پاک کے محبوب لوگ

اللہ پاک کے آخری نبی، محمد عَرَبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے:

www.dawateislami.net

”کیا میں تمہیں ایسے لوگوں کے بارے میں خبر نہ دوں جو نہ انبیا میں سے ہیں نہ شہدا میں سے، لیکن روزِ قیامت انبیا اور شہدا ان کے مقام کو دیکھ کر رشک کریں گے، وہ لوگ نور کے منبروں پر بلند ہوں گے؟ یہ وہ لوگ ہیں جو اللہ پاک کے بندوں کو اس کا محبوب یعنی پیارا بندہ بنادیتے ہیں اور زمین پر لوگوں کو نصیحتیں کرتے چلتے ہیں۔“ عرض کی گئی وہ کس طرح لوگوں کو اللہ پاک کا محبوب یعنی پیارا بنادیتے ہیں؟ فرمایا: ”وہ لوگوں کو اللہ پاک کی پسندیدہ باتوں کا حکم دیتے اور اس کی ناپسند باتوں سے منع کرتے ہیں، بس جب لوگ ان کی اطاعت کریں گے تو اللہ پاک انہیں اپنا محبوب بنالے گا۔“[1] یہ بڑی ایمان افروز حدیث شریف ہے کہ جو لوگ اللہ پاک کا محبوب بناتے ہیں اللہ پاک ان کو اپنا محبوب کیوں کر نہ بنائے؟ اَمْرٌ بِالْمَعْرُوف وَ نَهْيٌ عَنِ الْمُنْكَر یعنی نیکی کی دعوت دینا اور بُرائی سے منع کرنا دعوتِ اِسلامی کا اہم ترین اور عظیمُ الشان مَدَنی کام ہے جو اِصلاحِ اُمَّت کی ہی ایک کوشش ہے۔

اصلاحِ اُمَّت کا دَرْد (حِکایت)

امیرِ اہلِ سُنَّت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه ایک مرتبہ عقیقے کی تقریب میں تشریف فرماتھے آپ کے ساتھ جانشینِ امیرِ اہلِ سُنَّت حاجی عبید رضا عطاری مُدَّ ظِلُّهُ الْعَالِی بھی تھے، میں بھی حاضرِ خدمت تھا اور جامعۃُ المدینہ کے طلبائے کرام بھی جمع تھے، جب اس تقریب کے لیے عقیقے کا جانور ذبح ہوا تو اس کے حلال، حرام اور مکروہ اعضاء کے

1 ......شعب الایمان، باب فی محبة اللہ، ۱/ ۳۶۷، حدیث: ۴۰۹ دار الکتب العلمیة بیروت۔

www.dawateislami.net

حوالے سے تفصیل بیان کی گئی اور باقاعدہ اَعضاء اُٹھا کر بھی دکھائے کہ کون سا عضو کھانے کا ہے اور کون سا نہیں، یہ بھی بتایا گیا کہ گردے، پھیپھڑے اور غُدود کیا ہوتے ہیں بلکہ یہ تک بیان ہوا کہ سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو جانور کا کون سا گوشت پسند تھا! یہ سارا معاملہ دیکھ کر میں نے امیرِ اہلِ سُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی خدمت میں عرض کیا کہ عام طور پر ہماری دعوتوں میں اس طرح کا کچھ نہیں ہوتا بلکہ لوگ آتے ہیں ملتے ہیں اور کھانا کھا کر چلے جاتے ہیں، آپ کو یہ سب کرنے پر کس نے اُبھارا جس کے لیے آپ نے اِتنا اِہتمام فرمایا اور یہ سب بیان کیا گیا؟ میرے پیر و مرشد امیرِ اہلِ سُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے خوبصورت اور ایمان افروز جواب دیتے ہوئے اِرشاد فرمایا: "اصلاحِ اُمّت کا درد!" یہ جواب انتہائی مختصر اور جامع تھا جیسا کہ کہا جاتا ہے: "خَیْرُ الْکَلَامِ قَلَّ وَ دَلَّ یعنی بہترین کلام وہ ہے جو مختصر اور پُر دلیل ہو۔" واقعی اصلاحِ اُمّت کا درد ہی ہے جو آج دعوتِ اِسلامی ترقی کی منازل طے کرتے ہوئے یہاں موجود ہے۔ یہ کیفیت اللہ پاک کی عطا اور محبوبِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دربار کا صدقہ ہے۔

دعوتِ اِسلامی اور تصوُّف

سُوال: آپ دعوتِ اِسلامی کے تَصَوُّف کے ساتھ تعلق کو کیسے دیکھتے ہیں؟ (نگرانِ شوریٰ کا مفتی فُضیل رضا عطاری مُدَّ ظِلُّہُ الْعَالِی سے سُوال)

جواب: (مفتی فُضیل رضا عطاری مُدَّ ظِلُّہُ الْعَالِی نے فرمایا:) ہمارا مَدَنی مقصد ہے: "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔" اِس مَدَنی مقصد کا پہلا جزء اپنی

www.dawateislami.net

اِصلاح کے بارے میں ہے اور اپنی اِصلاح میں ظاہر کے ساتھ ساتھ باطن کی اِصلاح بھی ہوتی ہے، جب لفظِ "باطن" کہا جاتا ہے تو اس سے دل ہی مراد ہوتا ہے اور تَصَوُّف دل کی طَہارت (یعنی پاکیزگی) کا نام ہے، جب دل پاک ہو جاتا ہے تو ظاہر بھی پاک و صاف ہو جاتا ہے، ہمارے اس مَدَنی مقصد کے پہلے جزء میں اس جانب واضح اِشارہ موجود ہے۔ یاد رہے کہ مقصد بھولنے کے لیے نہیں ہوتا بلکہ ہمیشہ یاد رکھنے کے لیے ہوتا ہے، دعوتِ اِسلامی کے مَدَنی ماحول میں اپنا یہ مقصد یاد رکھنے کے بہت سارے مواقع موجود ہیں مثلاً مساجد کی آباد کاری، مدارس کا قیام، مَدَنی قافلوں میں سفر، بیانات اور اجتماعات وغیرہ کا انعقاد۔ چونکہ دل کی طَہارت کا گہرا تعلق عمل کے ساتھ ہے، لہٰذا امیرِ اہلِ سُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اس کے لیے مَدَنی انعامات عطا فرمائے ہیں تاکہ بندہ جب اس پر عمل کرے تو اس کا دل پاک اور صاف ہو جائے کیونکہ جب دل ستھرا ہو گا تو ایمان بھی مضبوط اور کامل ہو گا۔

نجات کے لیے دو چیزیں ضروری ہیں

دو چیزیں بڑی اہم ہیں ایک "ایمان" اور دوسرا "اخلاص" ایمان کے بغیر کوئی مسلمان نہیں ہو سکتا اور اخلاص کے بغیر کوئی عمل قبول نہیں ہوتا۔ قرآنِ پاک میں جہاں نیک اور نجات یافتہ لوگوں کا ذِکر ہوتا ہے یا ان کے جنت میں داخل ہونے کی خوشخبری بیان کی جاتی ہے وہاں دو الفاظ استعمال ہوتے ہیں: ایک "اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا" اور دوسرا "وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ" یعنی جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک اعمال کیے۔

www.dawateislami.net

چنانچہ سورۂ عصر میں فرمایا گیا:

وَالْعَصْرِ ﴿۱﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ ﴿۲﴾ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴿۳﴾

ترجمۂ کنزالایمان: اس زمانۂ محبوب کی قسم۔ بے شک آدمی ضرور نقصان میں ہے۔ مگر جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے اور ایک دوسرے کو حق کی تاکید کی اور ایک دوسرے کو صبر کی وصیت کی۔ (پ۳۰، العصر: ا تا ۳)

اگر ایک جملے میں اس سورۂ مبارکہ پر عمل کرنے کا راستہ بیان کیا جائے تو وہ یہ ہو گا: "آئیڈیل صورت میں سورۂ عصر پر عمل کرنے کا راستہ دعوتِ اِسلامی کا مدنی ماحول ہے!" دعوتِ اِسلامی کے مَدَنی مقصد میں اس کی طرف واضح اشارہ موجود ہے۔ ایمان اور اخلاص یہ دونوں چیزیں بہت اہم ہیں کیونکہ ایمان کے بغیر نجات نہیں اور اخلاص کے بغیر عمل قبول نہیں۔ ریاکار کے بارے میں بہت سخت وعیدیں آئی ہیں مثلاً ریاکار کو ایسا عذاب ہو گا جس سے جہنم بھی پناہ مانگے گی۔ (1)

ظاہر و باطن دونوں کی اِصلاح ضروری ہے

مَدَنی مقصد کے پہلے جزء "مجھے اپنی اصلاح کی کوشش کرنی ہے" کا مطلب یہ ہوا کہ "مجھے پہلے اپنے دل کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے" یہ نہیں کہ صرف ظاہر کی اِصلاح کرنی ہے اور باطن کو بھول جانا ہے یا باطن کی اِصلاح کرنی ہے اور ظاہر کو بھول جانا ہے! بلکہ ظاہر و باطن دونوں کی اِصلاح کرنی ہے جو ضروری ہے۔ بعض لوگ

---

(1)......معجم کبیر، الحسن عن ابن عباس، ۱۲/ ۱۳۶، حدیث: ۱۲۸۰۳ ماخوذاً دار احیاء التراث العربی بیروت۔

www.dawateislami.net

دعوے کرتے ہیں کہ ہمارے دل کی اِصلاح ہو چکی ہے حالانکہ ان کے دل کی کوئی اِصلاح نہیں ہوئی ہوتی کیونکہ ان کا ظاہر شریعت کے مطابق نہیں ہوتا یہ لوگ شریعت کی کھلم کھلا مخالفت کر رہے ہوتے ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰه دعوتِ اِسلامی نے ہمیں ایسا ماحول فراہم کیا ہے جس میں رہتے ہوئے دین پر عمل کرنا آسان ہے، ہم اس مَدَنی ماحول کی بَرَکت سے ظاہر کو بھی اچھا کر سکتے ہیں اور باطن کو بھی سنوار سکتے ہیں۔ اسی ماحول نے سب سے پہلے توبہ کا راستہ دکھایا پھر مدرسۃُ المدینہ اور جامعۃُ المدینہ کی شکل میں علمِ دین کے دروازے کھول دیئے۔

یاد رکھیے! تَصَوُّف کا تعلق دل کی اِصلاح کے ساتھ ہے اور وہ اس وقت تک نہیں ہو سکتی جب تک سچی توبہ اور دین کا علم نہ ہو جب یہ دونوں چیزیں ہوتی ہیں تو بندہ عمل کی طرف مُتَوَجِّہ ہوتا ہے اور اپنے عمل کو محسوس کرنے کی کوشش کرتا ہے اور اخلاص کے لیے تگ و دو کرتا ہے، زیادہ سے زیادہ وقت یادِ الٰہی میں بسر کرتا ہے تاکہ دل کی سیاہی بالکل ختم ہو سکے کیونکہ جب دل سیاہ ہوتا ہے تو اس کی سیاہی پورے بدن پر آجاتی ہے جس کا اثر افعال اور اقوال دونوں پر ہوتا ہے، ان میں سے بَرَکت اُٹھ جاتی ہے اس کی باتیں اور کام نورانیت سے خالی ہو جاتے ہیں! مذکورہ تمام گفتگو ہمارے مدنی مقصد کے پہلے جزء کے پیشِ نظر تھی۔

فضلِ اِلٰہی کے بغیر دل کی اِصلاح ممکن نہیں!

امیرِ اہلِ سُنَّت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه نے اِرشاد فرمایا: ”سب اللہ پاک ہی کا فضل

www.dawateislami.net

ہے اس کے بغیر کچھ نہیں ہو سکتا ہے۔" یہ حقیقت ہے اللہ پاک کے فضل کے بغیر کچھ نہیں ہو سکتا حتّٰی کہ اپنی اِصلاح بھی کرنا چاہیں تو اللہ پاک کے فضل کے بغیر نہیں ہو سکتی خصوصاً باطن کی اِصلاح تو اللہ پاک کے فضل کے بغیر ہو ہی نہیں سکتی۔ چنانچہ قرآن پاک کی آیتِ مُبارکہ ہے: ﴿وَ لَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا﴾ [1] ترجمۂ کنزالایمان: "اور اگر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تم پر نہ ہوتی تو تم میں کوئی بھی کبھی سُتھرا نہ ہو سکتا۔" جتنے مسلمان پاک ہیں سب اللہ پاک ہی کا فضل ہے، ہم دعوتِ اِسلامی کا حصہ ہیں تو یہ بھی اللہ پاک کے فضل و کرم ہی سے ہیں، اگر ہمیں باطن کی طہارت، توبہ کی توفیق اور علم واِخلاص نصیب ہوتا ہے تو وہ سب اللہ پاک کے فضل اور اس کی عِنایت سے ہی ہوتا ہے۔

یومِ دعوتِ اِسلامی منانے کے فوائد

(مفتی علی اَصغر عطاری مُدَّظِلُّہُ الْعَالِی نے فرمایا:) آج (دو ستمبر 2020ء) کا دن یومِ دعوتِ اِسلامی کے تعلق سے اہمیت کا حامل ہے اور آج دو خوشیاں حاصل ہوئی ہیں، ایک یہ کہ دو ستمبر کو دعوتِ اِسلامی بنی اور دوسری یہ کہ اِسی دن یومِ دعوتِ اِسلامی منانے کا سلسلہ شروع ہوا ہے! یومِ دعوتِ اِسلامی منانے میں شکر کا پہلو موجود ہے کہ دعوتِ اِسلامی سے وابستہ ہونے والا اس دن خصوصیت کے ساتھ اللہ پاک کی عطا کردہ اس نعمت کا شکر ادا کرتا ہے، اس میں خود احتسابی کا پہلو بھی موجود ہے کہ اس دن جائزہ

---

1 ......پ۱۸، النور:۲۱

www.dawateislami.net

لینے کا موقع ملے گا کہ اب تک ہم نے دعوتِ اِسلامی کے لیے کیا کیا اور مزید کیا کرنا چاہیے اور یہ پہلو بھی موجود ہے کہ نئی نسل کو پتا چلے کہ جو باغ و بہار آج ہم دیکھ رہے ہیں یہ کن کن مراحل سے گزرتی ہوئی یہاں تک پہنچی ہے۔

اولیائے کِرام کا انداز اور دعوتِ اِسلامی

دعوتِ اِسلامی کا جو رنگ، مزاج اور خوبصورتی ہے اس کو سمجھنے کے لیے کچھ بنیادی باتیں سمجھنا ضروری ہے۔ چنانچہ اللہ پاک کے اولیا ہر دور میں پائے جاتے ہیں اور ان کے درمیان بہت ساری باتیں مُشترَک (یعنی ایک جیسی) ہوتی ہیں مثلاً چٹائی پر بیٹھیں گے اور دنیا فتح کرلیں گے! یعنی اتنی کامیابیاں پائیں گے جو ظاہری اسباب کے ساتھ حاصل کرنا ممکن نہیں ہوں گی یہ اولیا مختلف ہوتے ہیں کچھ وہ ہوتے ہیں جو گُدڑی کے لعل ہوتے ہیں اور ظاہر نہیں ہوتے، کچھ وہ ہوتے ہیں جو ظاہر ہوتے ہیں ان کی ایسی بَرَکات ہوتی ہیں جن سے ایک زمانہ فیض یاب ہوتا ہے۔

اولیائے کِرام کا مخلوقِ خدا سے جو رشتہ ہوتا ہے اس کا مقصد لوگوں کا دل بدلنا ہوتا ہے اس کے بعد یہ حضرات ان کی تربیت کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ چاروں سَلاسِل یعنی سلسلۂ قادریہ، چشتیہ، سُہرَوَردِیہ اور نقشبندیہ کے مشائخِ عِظام اپنے مریدین کی تربیت کا اہتمام کرتے رہے ہیں اور تربیت ان حضرات کی زندگی کا بنیادی مقصد رہا ہے، پھر ہر ایک کے تربیت کرنے کا انداز مختلف ہے کوئی خَلوت گاہ میں تربیت کرتا ہے، کوئی وعظ و نصیحت کے ذریعے مخلوقِ خدا کو فیض یاب کرتا ہے اور کوئی

کتابوں کو تربیت کرنے کا ذریعہ بناتا ہے۔ تربیت کے ساتھ ساتھ اولیائے کِرام نے تبلیغِ دین اور اشاعتِ اسلام پر بھی خاص توجہ دی ہے۔ ان تمام باتوں کو ملحوظِ خاطر رکھتے ہوئے اگر غور کیا جائے تو یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ دعوتِ اِسلامی نے اس کام کو کرنے کے لیے جتنی کوششیں کی تھیں اس سے کئی گنا زیادہ اسے صلہ ملا ہے اور غیر مُتوَقَّع ثمرات اور بَرَکات حاصل ہوئی ہیں۔ لاکھوں لوگ ایسے ہیں جو دعوتِ اِسلامی سے وابستہ نہیں ہیں وہ بھی کہتے ہوئے نظر آتے ہیں کہ اگر دعوتِ اسلامی نہ ہوتی تو نہ جانے کیا ہو جاتا! اس کا تَصَوُّر ہی جسم میں سنسنی پھیلا دیتا ہے۔ دعوتِ اِسلامی میں نہ ہونے کے باوُجود یہ حضرات اعتِراف کرتے ہیں کہ دعوتِ اِسلامی نے بہت ساری چیزوں اور معاملات کو سنبھالا ہے۔ اللہ پاک نے امیرِ اہلِ سُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو یہ سعادت بخشی ہے۔ ہم امیرِ اہلِ سُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی سیرت کا مُطالعہ کریں تو معلوم ہوتا ہے آپ کے پاس کوئی خاص ظاہری اسباب نہیں تھے بلکہ آپ بسوں اور اسکوٹروں پر سفر کر کے اندرون اور بیرونِ شہر تشریف لے جاتے تھے، اگر یہ کہا جائے تو غلط نہ ہو گا: امیرِ اہلِ سنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ان لوگوں میں سے ہیں جنہوں نے پاکستان کی سب سے زیادہ مساجد کا دورہ کیا ہے!

سالانہ اِجتماع میں ہر سال اِضافہ ہوتا رہا

اولیائے کِرام کی خصوصیات میں سے یہ بھی ہے کہ وہ تبلیغِ دین اور اِشاعتِ اِسلام کے لیے کسی جگہ تشریف لاتے ہیں تو بندگانِ خدا کا ان کی طرف ایسا رجحان ہوتا

www.dawateislami.net

ہے کہ وہ جگہ چھوٹی پڑ جاتی ہے۔ امیرِ اہلِ سُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے کھڑی گراؤنڈ میں اجتماع شروع فرمایا وہ چھوٹا پڑ گیا، پھر یہ اِجتماع اس سے بڑی جگہ یعنی کورنگی میں منتقل کیا گیا کچھ ہی عرصے میں وہ بھی بھر گیا، اس کے بعد اجتماع ملتان شریف منتقل کر دیا گیا، ملتان میں بھی کئی جگہیں بدلنا پڑیں اور آخری بار جہاں سالانہ اجتماع ہوا وہ بھی کافی بڑی جگہ تھی، لیکن ایسا معلوم ہوتا تھا کہ شاید ایک دو سال میں یہ بھی بھر جائے گی۔ یہ دعوتِ اِسلامی ہی کا خاصہ ہے کہ اتنی بڑی تعداد اِجتماع میں شرکت کے لیے حاضر ہو جاتی ہے، یقیناً اس میں غیبی مدد شاملِ حال ہے، پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی نگاہِ رحمت اور اولیائے کِرام کا فیضان ہے ورنہ دعوتِ اِسلامی کا اتنے کم عرصے میں ترقی کی بلندیوں تک پہنچ جانا محض انسانی کوششوں سے ممکن نہیں ہے۔

دعوتِ اِسلامی کا مقصد لوگوں میں تبدیلی لانا ہے!

دعوتِ اِسلامی کے مدنی ماحول میں آنے والا سب سے پہلے جو چیز اپنے دل میں محسوس کرتا ہے وہ ہے اِسلام اور سُنّتوں کی محبت، پھر اس کی زبان پر ذِکْرُ اللہ جاری ہوتا ہے، اس کی زبان دُرُود پاک سے تر رہنے لگتی ہے، اسے نمازیں پڑھنے کی نعمت میسر آتی ہے، اسے نیکیوں میں دلچسپی ہو جاتی ہے اور اگر اس نے ناظرہ قرآنِ پاک نہیں پڑھا ہوا ہوتا تو اس کا دل کرتا ہے کہ میں ناظرہ قرآنِ پاک پڑھوں، اس کی ترجیحات بدل جاتی ہیں، اُس کی سوچ پہلے کچھ اور ہوتی ہے اور بعد میں کچھ اور ہو جاتی ہے اور رفتہ رفتہ یہ قلبی طور پر ترقی کرنے لگتا ہے۔ چونکہ دعوتِ اِسلامی کا

www.dawateislami.net

مقصد لوگوں کے جتھے جمع کر کے بڑے بڑے اجتماع کرنا، اپنی قُوَّت کا مُظاہرہ کر کے رُعب ڈالنا نہیں ہے بلکہ اس کا مقصد مُعاشرے کے لوگوں کو تبدیل کرنا اور ان میں بہتری لانا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دعوتِ اسلامی لوگوں میں تبدیلی لانے کے ساتھ ساتھ ان کی تربیت کرنے کا بھی خصوصی اِہتمام کرتی ہے اور اس کے لیے مختلف شعبہ جات کا قیام عمل میں لایا گیا ہے مثلاً "مدرسۃُ المدینہ" یہ قرآنِ پاک سکھانے کا شعبہ ہے، "فرض علوم کورس" اس میں وقتاً فوقتاً مختلف کورسز کروائے جاتے ہیں، گونگے بہرے اِسلامی بھائیوں کی تربیت کا اِہتمام، نیز مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کی تربیت کے لیے مجالس کا قیام مثلاً وُکلا مجلس، ڈاکٹرز مجلس وغیرہ یعنی ہر شعبے کے تقاضوں کو سامنے رکھتے ہوئے ان سے منسلک لوگوں کی ان ہی کی ذہنیت کے مطابق تربیت کی جاتی ہے۔

عُلَمائے کرام کے تأثُّرات (ویڈیو کلپ)

حضرت علامہ مولانا سیِّد مُظَفَّر حسین شاہ قادری صاحب مُدَّ ظِلُّہُ الْعَالِی: دعوتِ اِسلامی کو اللہ تعالیٰ برکتیں عطا فرمائے اور اسی طرح وہ چار دانگِ عالم (یعنی دنیا کی چاروں طرفوں میں) سیِّدِ عالم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی محبت کا چرچا کرتے رہیں۔

حضرت علامہ کوکب نورانی اوکاڑوی مُدَّ ظِلُّہُ الْعَالِی: مجھے بڑی خوشی ہے کہ دعوتِ اسلامی کے تحت علمی کام بہت نمایاں سطح پر ہو رہا ہے۔

غازیِ مِلَّت شہزادۂ مُحَدِّثِ اعظم ہند حضرت مولانا سیِّد ہاشمی میاں مُدَّ ظِلُّہُ الْعَالِی: وہ

www.dawateislami.net

(امیرِ اہلِ سُنَّت مولانا الیاس عطار قادری) سب سے پہلے "سُنَّت" اپنے اوپر نافذ کرتے ہیں پھر لوگوں سے کہتے ہیں کہ اس پر عمل کرو، اس کی تاثیر کا کچھ جواب نہیں۔

❁ مفتی محمد ابراہیم قادری مُدَّ ظِلُّہُ الْعَالِی: دعوتِ اِسلامی کا نہ تھکنے اور نہ ہارنے کا جو خاصہ ہے اس کی وجہ سے مجھے اُمید ہے کہ مستقبل قریب میں وہ تمام جگہیں کہ جہاں پر تھوڑا خلا باقی ہے دعوتِ اِسلامی اس کو پُر کرے گی۔

❁ حضرت مولانا افسر رضا رضوی مُدَّ ظِلُّہُ الْعَالِی: دنیا کے کونے کونے میں اللہ کی رضا کے لیے جو تحریک کام کر رہی ہے وہ دعوتِ اِسلامی ہے۔

❁ حضرت مولانا سیّد ذاکر اشرفی صاحب مُدَّ ظِلُّہُ الْعَالِی: دنیائے اہلِ سُنَّت وجماعت میں آج آپ کا کام اور آپ کا نام ہے اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ نوجوان نسل میں آپ نے کافی جذبے سے کام کیا ہے۔

❁ حضرت مولانا آفتاب عالم صاحب مُدَّ ظِلُّہُ الْعَالِی: دعوتِ اِسلامی کا ماحول جو آج ہم اپنے اطراف میں دیکھ رہے ہیں کاش! ہر گلی ہر محلے میں یہ کام نظر آئے۔

اراکینِ شوریٰ کے جذبات، تأثُّرات اور شعبہ جات کا تعارُف

(رکنِ شوریٰ حاجی عبدُ الحبیب عطاری نے فرمایا:) ہم سب غور کریں کہ اگر دعوتِ اِسلامی نہ ہوتی تو ہم کہاں ہوتے؟ ہمیں جو عزت ملی یقیناً وہ امیرِ اہلِ سنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اور دعوتِ اِسلامی کا صدقہ ہے، اللہ پاک امیرِ اہلِ سُنّت اور دعوتِ اِسلامی کو سلامت رکھے، یقیناً دعوتِ اِسلامی اُمّت کے لیے بہت بڑا تحفہ ہے، اس کی وجہ سے لاکھوں کروڑوں نوجوانوں کی تقدیریں بدلی ہیں اگر ان کو دعوتِ اِسلامی نہ ملتی تو پتا

www.dawateislami.net

نہیں یہ کہاں ہوتے، ہم اس نعمت پر اللہ پاک کا جتنا شکر ادا کریں کم ہے۔ دعوتِ اِسلامی کی وجہ سے صرف ہمارے اندر ہی تبدیلی نہیں آئی بلکہ ہمارا دعوتِ اِسلامی سے وابستہ ہونا ہمارے خاندان کے لیے بھی بہت فائدہ مند ثابت ہوا۔ نگرانِ شوریٰ نے اس نعمت کے شکرانے کے لیے دو رکعت نفل ادا کرنے کی ترغیب اِرشاد فرمائی تھی اَلْحَمْدُ لِلّٰہ میں نے شکرانے کے دو رکعت نفل ادا کیے ہیں، دیگر عاشقانِ رسول کو بھی چاہیے کہ اللہ پاک کی اِتنی پیاری اور عظیم نعمت کے شکرانے کے لیے نفل ادا کریں۔

مَدَنی چینل

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ فیضانِ امیرِ اہلِ سُنَّت سے میرے پاس دعوتِ اِسلامی کے 21 شعبہ جات کی ذمہ داری ہے ان میں سے ایک شعبہ "مدنی چینل" ہے (جو رَمضانُ المبارک ۱۴۲۹ سنِ ہجری مطابق 2008 سنِ عیسوی میں شروع ہوا) اور 2020 سنِ عیسوی تک مدنی چینل کو شروع ہوئے 12 سال گزر چکے ہیں، ابتداءً اس کی نَشْریات صرف اُردو زبان میں ہوتی تھیں، وقت کے ساتھ ساتھ مَدَنی چینل کو دنیا بھر میں مقبولیت حاصل ہوتی چلی گئی، بیرون ملک سے پیغامات موصول ہونا شروع ہو گئے کہ "یہاں بھی مَدَنی چینل دیکھا جاتا ہے مگر ہماری نئی نسل انگریزی زیادہ سمجھتی ہے برائے کرم مَدَنی چینل انگریزی زبان میں بھی شروع کیا جائے!" یہ بہت بڑا چیلنج تھا لیکن اَلْحَمْدُ لِلّٰہ "مَدَنی چینل انگلش" شروع ہو گیا، اس کے بعد انوکھا مُطالبہ ہوا کہ "بنگلہ دیش کے مسلمان مَدَنی چینل بنگلہ زبان میں سننا اور دیکھنا چاہتے ہیں لہٰذا یہاں بنگلہ زبان میں مَدَنی چینل نشر

www.dawateislami.net

کیا جائے!" چونکہ وہاں بھی کثیر تعداد میں مسلمان ہیں لہٰذا بنگلہ زبان میں مَدَنی چینل شروع کر دیا گیا۔ مَدَنی چینل پوری دنیا میں ایک ہی چینل ہے جو سو فیصد اِسلامی ہے، اس کی نشریات تین زبانوں میں چل رہی ہیں، اس کے عِلاوہ دنیا کی کئی زبانوں میں اس کے پروگرام ڈب کیے جا رہے ہیں، مَدَنی چینل سیٹلائیٹ کے ساتھ ساتھ اپنی ویب سائٹ اور Application پر بھی ان تینوں زبانوں میں 24 گھنٹے آن ایئر ہوتا ہے۔

بچوں کا مَدَنی چینل

بچوں کے لیے "کِڈز مَدَنی چینل" کا خصوصی سلسلہ شروع کیا گیا ہے، ابتداءً یہ سلسلہ صرف دو گھنٹے کا تھا لیکن اب اس کی نشریات چار گھنٹے کر دی گئی ہیں اور مستقبل میں الگ سے "کِڈز مَدَنی چینل" شروع کرنے کی بھی نیت ہے۔ کِڈز مَدَنی چینل پر "غلام رسول" کے نام سے جو خاکے نَشْر ہوتے ہیں وہ بھی صرف اُردو زبان میں ہی نہیں ہوتے بلکہ دیگر کئی زبانوں میں نَشْر کیے جاتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ عربی زبان میں مَدَنی چینل کا ایک یوٹیوب چینل بنانے کا اِرادہ ہے اور اَہداف میں یہ بھی شامل ہے کہ عربی زبان میں مستقل مَدَنی چینل شروع کیا جائے۔

سوشل میڈیا (Social Media)

دعوتِ اِسلامی کا ایک شعبہ سوشل میڈیا کا بھی ہے، دعوتِ اِسلامی سوشل میڈیا پر بھرپور کام کر رہی ہے، اس میں بھی اُردو، عربی اور انگریزی وغیرہ دیگر زبانوں میں الگ الگ شعبے بنے ہوئے ہیں جن کے کئی مِلْیَن فالوورز ہیں، ہمارے سوشل میڈیا

www.dawateislami.net

اکاؤنٹ سے وائرل ہونے والی ایک ایک ویڈیو لاکھوں لاکھ لوگ دیکھتے ہیں۔[1]

دعوتِ اِسلامی کے فلاحی کام

دعوتِ اِسلامی کا ایک شعبہ ”فلاحی کاموں کا ہے“ جس کے ذریعے مسلمانوں کی مدد کی جارہی ہے۔ اس کام کے لیے افرادی قوّت اور کارکنان کی کثرت چاہیے ہوتی ہے جو دعوتِ اسلامی کے پاس موجود ہے، اگر پاکستان کے حوالے سے بات کریں تو میرا یہ کہنا غلط نہیں ہوگا کہ گلی گلی محلہ محلہ میں دعوتِ اِسلامی والے

---

1 ...... عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اِسلامی نے ایک مجلس بنام ”مجلس سوشل میڈیا“ قائم کی ہے یہ مجلس اس وقت جن ویب سائٹس پر کام کر رہی ہے، ان میں یوٹیوب، فیس بک، ٹوئٹر، انسٹا گرام ٹیلی گرام اور واٹس ایپ شامل ہیں۔ فیس بک پر 10 پیجز پر کام کیا جارہا ہے، جن میں دعوتِ اسلامی، مولانا الیاس قادری، مولانا عبید رضا، حاجی عمران عطاری، حاجی شاہد عطاری، دارالافتاء اہلِ سنت، مدنی نیوز، مدنی چینل، مدنی چینل لائیو، Abdul Habib Attari اور 30 سیکنڈ اور لیس (Thirty Seconds Or Less) شامل ہیں، جن سب پر ملنے والے لائکس کی کل تعداد تقریباً 1 کروڑ 30 لاکھ ہے۔ یوٹیوب پر بھی 10 چینلز پر کام جاری ہے۔ جن میں مدنی چینل، مولانا الیاس قادری (Maulana Ilyas Qadri)، اسلام فار کڈز (Islam For Kids)، مولانا عبید رضا عطاری (Maulana Ubaid Raza Attari)، مولانا عمران عطاری (Maulana Imran Attari)، مولانا عبدالحبیب عطاری (Abdul Habib Attari)، مدنی چینل اردو لائیو (Madani Channel Urdu Live)، مدنی چینل انگلش (Madani Channel English)، مدنی چینل انگلش لائیو (Madani Channel English Live) اور نعت پروڈکشن (Naat Production) شامل ہیں۔ ان تمام چینلز کے صارفین (Subscribers) کی تعداد مل کر تقریباً 1.7 ملین (17 لاکھ) تک پہنچتی ہے۔ اگر آپ بھی سوشل میڈیا یوزر ہیں تو ان پیجز اور چینلز کو لائیک اور سبسکرائب (Subscribe) کیجئے، ان کا کونٹینٹ (Content) خوب شیئر کیجئے اور قرآن وسنّت کے پیغام کو دنیا بھر میں پہنچانے میں دعوتِ اِسلامی کا ساتھ دیجئے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت)

www.dawateislami.net

موجود ہوتے ہیں جن کے ذریعے ہر علاقے میں بآسانی امدادی کارروائی کی جاسکتی ہے۔ جبکہ دیگر اِدارے اور این جی اوز کے پاس فنڈ ہوتا ہے مگر کارکنان کی کمی کی وجہ سے وہ زیادہ کام نہیں کرپاتے۔

کشمیر میں 2005 سنِ عیسوی میں زلزلہ آیا تھا تو دعوتِ اسلامی نے بھی زلزلہ زدگان کے ساتھ خیر خواہی کی لیکن اس کے لیے ہمیں کراچی یا کسی دوسرے شہر سے اسلامی بھائیوں کو کشمیر نہیں بھیجنا پڑا بلکہ وہاں پر ہمارے اِسلامی بھائی پہلے سے ہی موجود تھے تو کراچی سے کشمیر کے لیے محض اجناس اور نقد رقم بھیج دی گئیں اور وہاں پر موجود اِسلامی بھائیوں کے ذریعے تقسیم کردی گئیں۔

2020 سنِ عیسوی میں کورونا وائرس کی وبا پھیلی تو ہم نے اس وبا سے کسی بھی طرح متأثر ہونے والے 26 لاکھ مسلمانوں کی امداد کرنے کا ہدف لیا تھا اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ (02.09.2020) تک ہم 20 لاکھ مسلمانوں تک پکا ہوا کھانا، راشن، اَناج اور نقد رُقوم پہنچاچکے ہیں اور ابھی یہ سلسلہ جاری ہے۔

کورونا وائرس سے حفاظت کے لیے لاک ڈاؤن لگایا گیا تو ایک نیا مسئلہ درپیش ہوا کہ تھیلیسیمیا کے مرض میں مبتلا بچوں کے لیے خون ملنا دشوار ہوگیا اور اس مرض میں مبتلا شخص کو خون نہ ملے تو اس کی زندگی بچانا مشکل ہوجاتا ہے۔ اس مسئلے کی حساسیت کو بھانپتے ہوئے شیخِ طریقت امیرِ اہلِ سُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے انوکھا اِعلان فرمایا: ”ان بچوں کی زندگیاں بچانے کے لیے میرے خون کی ضرورت ہو تو وہ لے لیا

جائے!" آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے اِس اِعلان پر ہزاروں عاشقانِ رسول نے 30 ہزار سے زائد خون کے بیگ عطیہ کیے۔ یہ سارا سلسلہ دعوتِ اسلامی ویلفیئر کے ذریعے ہوا جس میں دعوتِ اسلامی کی "ڈاکٹر مجلس" کا شاندار تعاون حاصل تھا۔

حالیہ بارشوں کی وجہ سے کراچی، حیدر آباد، اندرون سندھ اور ان کے اطراف میں سیلابی صورتِ حال کا سامنا کرنا پڑا، کئی علاقے اس کی زد میں آگئے، دعوتِ اِسلامی ویلفیئر نے اس نازُک صورتِ حال میں بھی مسلمانوں کی خیر خواہی کا فریضہ انجام دیا اور تقریباً تین لاکھ مسلمانوں تک کیش رُقوم، پکا ہوا کھانا اور راشن پہنچایا۔

دَارُالمدینہ

(**رکنِ شوریٰ** حاجی اطہر عطاری نے فرمایا:) میرے پاس دعوتِ اِسلامی کے 17 شعبہ جات کی ذمہ داری ہے ان میں ایک اہم شعبہ "دارُ المدینہ اِنٹر نیشنل اِسلامک اِسکولنگ سِسٹَم" ہے جو دینی اور دنیاوی تعلیم کا حَسِین اِمتِزاج ہے، اس کی خصوصیات میں سے ہے کہ یہاں شریعہ کمپلائنٹ اکیڈمک ایجوکیشن فراہم کی جاتی ہے، مونٹی سری سے لے کر میٹرک تک انٹر نیشنل تعلیمی کوائف کے مطابق مُفتیانِ کِرام سے چیک شدہ نِصاب بہترین تجرِبہ کار پروفیشنل ٹیچرز کی نگرانی میں پڑھایا جاتا ہے۔ دارُ المدینہ کا مکمل نظام دعوتِ اِسلامی نے بنایا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اس وقت 82 کیمپس قائم ہو چکے ہیں جن میں 22400 (بائیس ہزار چار سو) اسٹوڈنٹس زیرِ تعلیم ہیں، وطنِ مُرشد

پاکستان کے ساتھ ساتھ دنیا کے مختلف ممالک میں بھی اس کے کیمپس موجود ہیں۔[1]

ٹرانسلیشن ڈیپارٹمنٹ

دعوتِ اسلامی کا ایک شعبہ "ٹرانسلیشن ڈیپارٹمنٹ" ہے جو مستند اسلامی کتب کا دنیا کی مختلف زبانوں میں ترجمہ کرتا ہے، شیخ کامل امیرِ اہلِ سنت کی کتب و رسائل اور اکابرین کی کتب کا ترجمہ کرنا اس کا بنیادی مقصد ہے۔ اس شعبے کے تحت اب تک کم و بیش 3218 (تین ہزار دو سو اٹھارہ) کتب و رسائل 37 زبانوں میں ترجمہ ہو چکے ہیں جو دعوتِ اِسلامی کی ویب سائٹ پر بھی موجود ہیں اور کچھ دعوتِ اِسلامی کے اِشاعتی اِدارے مکتبۃُ المدینہ سے شائع بھی ہو چکے ہیں۔

---

1 ...... ضرورت اس بات کی تھی کہ کوئی ایسا تعلیمی اِدارہ ہو جو دِینی و دُنیاوی تعلیم کا حَسِین اِمتزاج ہو، جس میں پڑھنے والے بچے اور بچیاں نہ صرف باوقار مُسلمان بنیں بلکہ پیشہ ورانہ تعلیم حاصل کر کے خُود کفیل ہو کر مُعاشرے میں نُمایاں مقام بھی حاصل کر سکیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! "دارُالمدینہ" کے نام سے 25 صفرُ المُظفَّر ۱۴۳۲ سنِ ہجری مطابق 31 جنوری 2011 سنِ عیسوی کو ایک نہایت اہم شعبہ قائم ہوا، جس کا بُنیادی مقصد اُمّتِ مُصطفٰے کی نوخیز نسلوں کو سُنّتوں کے سانچے میں ڈھالتے ہوئے دِینی و دُنیوی تعلیم سے آراستہ کرنا ہے۔ دارُالمدینہ میں تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کے لیے اہل، تجربہ کار اور اعلیٰ تعلیم یافتہ اَساتذۂ کرام کا اِنتخاب کیا جاتا ہے، وقتاً فوقتاً اساتذۂ کرام کی تربیت کا اہتمام بھی ہوتا ہے تاکہ اُنہیں جدید تعلیمی تکنیک سے آگاہی فراہم کی جاسکے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! مختصر سے عرصے میں اس وقت ملک و بیرونِ ملک، ہند، برطانیہ (UK) اور ریاست ہائے متحدہ امریکہ (USA) وغیرہ میں دارُالمدینہ کے 82 کیمپس (Campus) قائم ہو چکے ہیں، جن میں پڑھنے والے بچوں اور بچیوں کی تعداد تقریباً 24 ہزار سے زائد ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت)

www.dawateislami.net

آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ

فی زمانہ ”I.T“ (یعنی انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ) کی اہمیت اور اِفادیت سے کون واقف نہیں؟ دعوتِ اِسلامی دورِ جدید کے تقاضوں سے ہم آہنگ اور ماڈرن ٹولز کی بیسٹ Emplimentation کی قائل ہے دعوتِ اِسلامی کا ایک شعبہ ”I.T“ ہے۔ دعوتِ اِسلامی کے اس شعبے نے انفارمیشن ٹیکنالوجی کے ذریعے دنیا بھر میں نیکی کی دعوت عام کرنے کے لیے تقریباً 61 ویب سائٹس اور 38 **موبائل ایپلیکیشنز** بنائی ہیں۔ ان میں ”القرآن فی التفسیر“ اور ”پریئر ٹائم“ بہت نمایاں ہیں۔[1]

1 ......انسانی زندگی ترقی کی منزلیں طے کرتی ہوئی سوشل میڈیا کے جس دَور سے آج گزر رہی ہے، اس میں کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کا کردار بہت اہم ہے۔ فِی زمانہ اِنْفارمیشن ٹیکنالوجی کسی نہ کسی صُورت میں زندگی کے ہر شُعبے پر اثر انداز ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اِسلامی نے اصلاحِ اُمّت کے لیے دُنیا بھر میں اِسلام کی بہاریں لُٹانے کے لیے جو مُتَعَدّد مجالس اور شُعبے قائم کیے، انہی میں سے ایک شعبہ بنام ”آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ“ بھی ہے، جس کا کام انفارمیشن ٹیکنالوجی کے ذریعے دُنیا بھر کے لوگوں کو دُرُست اسلامی تعلیمات پیش کرنا ہے، مجلس آئی ٹی کے نمایاں کارناموں میں سے اَعْلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے شہرۂ آفاق ”فتاویٰ رضویہ شریف“ اور ”ترجمۂ قرآن کنزالایمان“ کو سافٹ ویئر کی شکل میں پیش کرنا بھی ہے، مکتبۃُ المدینہ سے شائع ہونے والی ”تفسیر صراط الجنان“ کا سافٹ ویئر بھی بن چکا ہے اور اب تک 38 ایپلی کیشنز بنائی جاچکی ہیں۔ سینکڑوں کتب و رسائل، آڈیو / ویڈیو بیانات، علمِ دین سے مالامال سُوال جواب پر مشتمل مدنی مذاکرے اور بہت کچھ جاننے کے لئے دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ (www.dawateislami.net) کا وِزٹ بے شمار دِینی معلومات حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت)

www.dawateislami.net

مجلسِ رابطہ برائے تاجران

کسی بھی مُعاشرے کے لیے بزنس کمیونٹی ریڑھ کی ہڈی کی طرح ہوتی ہے، دعوتِ اِسلامی نے اپنے مَدَنی مقصد مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے" کی بجا آوری اور اس طبقے تک اِسلامی تعلیمات پہنچانے کے لیے ایک شعبہ بنام "مجلس رابطہ برائے تاجران" قائم کیا ہے۔ مجلس تاجران کا مقصد چیمبر آف کامرس سے لے کر عام بزنس مین تک پہنچنا، اسے حلال و حرام کے تعلق سے آگاہی فراہم کرنا، نیکی کی دعوت پیش کرنا ہے۔[1]

1 ..... "مجلسِ رابطہ برائے تاجران" کا کام تِجارت سے مُنْسلک افراد کو تجارت کے مُتَعَلِّق اسلامی تعلیمات فراہم کرنا، ان میں نیکی کی دعوت عام کرنا، انہیں دعوتِ اِسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ کرنا ہے۔ مجلسِ رابطہ برائے تاجران کے تحت بڑی بڑی مارکیٹوں، شاپنگ مالز وغیرہ میں مدرسۃُ المدینہ بالغان کا اِہتمام کیا جاتا ہے۔ مِل اور فیکٹری مالکان کو مَدَنی قافلوں میں سفر کا ذہن دینے کے ساتھ ساتھ ان کے تحت کام کرنے والے ملازمین کو بھی ہر ماہ مدنی قافلے میں سفر کی ترغیب دِلائی جاتی ہے۔ فیکٹری اور کارخانے میں مسجد یا جائے نماز کا اِہتمام کیا جاتا ہے تاکہ عاشقانِ رسول نمازوں کی پابندی کر سکیں۔ فیکٹری اور کارخانے کی مسجد یا جائے نماز میں ماہِ رَمَضان میں نمازِ تراویح کا بھی اِہتمام کیا جاتا ہے۔ شرعی راہ نمائی کے لیے تاجران کو دارُ الافتاء اہلِ سُنَّت سے مربوط رہنے کا ذہن دیا جاتا ہے۔ تجارت سے وابستہ افراد کی شرعی راہ نمائی کے لیے مَدَنی چینل پر ہفتے میں ایک دن براہِ راست پروگرام "احکامِ تجارت" بھی نشر کیا جاتا ہے، جس میں تجارت سے متعلق پوچھے گئے سُوالات کی شرعی راہ نمائی کی جاتی ہے۔ الغرض تِجارت کو صحیح معنیٰ میں اِسلامی خُطُوط پر اُستوار کرنے کے لیے دعوتِ اسلامی کی یہ مجلس کوشش میں مگن ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیر اہلِ سُنَّت)

شعبۂ تعلیم

دعوتِ اسلامی کا ایک شعبہ "شعبۂ تعلیم" ہے، اس شعبے کا مقصد تمام یونیورسٹیز، کالجز، اکیڈمیز اور ٹیوشن سینٹرز وغیرہ میں نیکی کی دعوت عام کرنا ہے۔[1]

❶...... شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: "طلبہ ملک و ملت کا قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں، مستقبل میں قوم کی باگ ڈور یہی سنبھالتے ہیں، اگر ان کی شریعت وسنّت کے مطابق تربیت کردی جائے تو سارا مُعاشرہ خوفِ خدا و عشقِ مصطفےٰ کا گہوارہ بن جائے۔" گورنمنٹ اور پرائیویٹ اسکولز، کالجز، یونیورسٹیز اور مختلف تعلیمی اِداروں سے مُنسلک لوگوں میں دین کے پیغام کو عام کرنے کے لیے مجلس شُعبۂ تعلیم کا قیام عمل میں لایا گیا، جس کا بُنیادی مقصد تعلیمی اِداروں سے وابستہ لوگوں کو دعوتِ اِسلامی سے وابستہ کرتے ہوئے سُنّتوں کے مُطابِق زندگی گُزارنے کا ذِہن دینا ہے۔ یہ مجلس کالجز اور یونیورسٹیز کے اَساتذہ و طلبہ اور دیگر عملے کو اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سُنّتوں سے رُوشناس کرواتی ہے، تعلیمی اِداروں میں امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ مَدَنی انعامات کا نفاذ کرنے کی کوشش کی جاتی ہے، دیگر مَدَنی کاموں کے ساتھ ساتھ ہاسٹلز میں نیکی کی دعوت اور نمازِ فجر کے لیے صدائے مدینہ لگانے یعنی نماز کے لیے جگانے کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے، وقتاً فوقتاً محفلِ نعت کا بھی انعقاد کیا جاتا ہے، اس شعبے سے وابستہ عاشقانِ رسول، ہفتہ وار اجتماع، مَدَنی مذاکرے اور مَدَنی قافلوں میں سفر کرکے علمِ دین حاصل کرتے ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ مُتعدد دنیوی عُلوم کے دل دادہ بے عمل طلبہ، نمازی اور سُنّتوں کے عادی ہوگئے ہیں، طالبات بھی پردے کی پابند اور سنتوں بھری زندگی گزارنے والیاں بن گئی ہیں۔ چھٹیوں میں بالخصوص طلبہ کو بعض فرض علوم، سُنّتیں اور آداب سکھانے، دعوتِ اِسلامی کے مَدَنی کاموں کا تعارُف پیش کرنے، 12 مدنی کاموں میں عملی طور پر شامل ہونے کے لیے شعبۂ تعلیم کے تحت فیضانِ نماز کورس، اصلاحِ اعمال کورس، مدنی کام کورس اور فیضانِ قرآن وحدیث کورسز بھی کروائے جاتے ہیں۔ اِسی طرح شعبۂ تعلیم سے وابستہ اسلامی بہنوں میں بھی شریعت کے مطابق نیکی کی دعوت عام کرنے کے لیے وقتاً فوقتاً مختلف کورسز کا سلسلہ کیا جاتا ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت)

www.dawateislami.net

دعوتِ اِسلامی کی تقسیم کاری

(نگرانِ پاکستان انتظامی کابینہ و رکنِ شوریٰ حاجی ابو رجب محمد شاہد عطاری نے فرمایا:)

پاکستان کو ہم نے تنظیمی طور پر چھ حصوں میں تقسیم کیا ہوا ہے جن کو ہم ریجن کہتے ہیں ان کی ذمہ داری چھ اراکینِ شوریٰ کے پاس ہے، پھر ان چھ ریجن میں 44 زون بنائے گئے ہیں، پھر ان 44 زون کو 187 شہری کابینات اور 140 دیہات کابینات میں تقسیم کیا ہے، دیہات کابینات کو اَطراف کابینات بھی کہتے ہیں۔ نیز پاکستان بھر کی ان کابینات کو 1626 (ایک ہزار چھ سو چھبیس)ڈویژن اور ان ڈویژنوں کو 5524 (پانچ ہزار پانچ سو چوبیس) علاقوں اور علاقوں کو 18375 (اٹھارہ ہزار تین سو پچھتر) حلقوں اور ان حلقوں کو تقریباً ایک لاکھ ذیلی حلقوں میں تقسیم کیا ہے۔ دعوتِ اِسلامی کے کل 108 شعبہ جات ہیں، ان میں سے پاکستان انتظامی کابینہ کے تحت میں 68 شعبے ہیں جو تنظیمی طور پر مختلف ریجن، زون، ڈویژن اور علاقوں پر تقسیم کیے گئے ہیں۔

ہفتہ وار اجتماعات

دعوتِ اِسلامی کا ایک مدنی کام ہفتہ وار اجتماع ہے جن کی لاک ڈاؤن سے پہلے کی کارکردگی کچھ یوں ہے: اسلامی بھائیوں کے ہفتہ وار اجتماعات ساڑھے پانچ سو سے زائد مقامات پر ہورہے تھے اور اِسلامی بہنوں کے ہفتہ وار اجتماعات صرف پاکستان میں تقریباً سات ہزار مقامات پر ہورہے تھے۔ امیرِ اہلِ سُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: یہ فیصلہ نہیں کیا جاسکتا کہ اسلامی بھائیوں کا مَدَنی کام زیادہ ہے یا اسلامی بہنوں کا

www.dawateislami.net

مدنی کام زیادہ ہے![1]

مجلس بیرون ملک

(رکنِ شوریٰ حاجی محمد بلال عطاری نے فرمایا:) دعوتِ اِسلامی کا مدنی کام جس طرح پاکستان میں ہو رہا ہے ویسے ہی بیرون ملک میں بھی مَدَنی کاموں کا سلسلہ ہے، دعوتِ اسلامی کی ڈیجیٹل سروسز مثلاً سوشل اور الیکٹرانک میڈیا وغیرہ کے ذریعے دنیا بھر میں دعوتِ اسلامی کا مدنی پیغام پہنچ چکا ہے لیکن باقاعدہ آرگنازیشن اور مکمل اسٹریکچر (یعنی تنظیمی درجہ بندیوں مثلاً ذیلی حلقہ، علاقہ، ڈویژن اور ان کی مکمل مشاورتوں وغیرہ) کے ساتھ دعوتِ اسلامی 60 ممالک میں اپنا نیٹ ورک بنا چکی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ لاک ڈاؤن سے پہلے بیرون ممالک میں اسلامی بھائیوں کا ہفتہ وار اجتماع 813 مقامات پر ہو رہا تھا جبکہ اِسلامی بہنوں کے اجتماع کی تعداد 3200 (تین ہزار دو سو) تک پہنچ چکی تھی۔

---

1 ...... دعوتِ اِسلامی کے تحت ملک و بیرونِ ملک میں ہر جمعرات مغرب کی نماز کے بعد ہونے والے سینکڑوں ہفتہ وار اجتماعات میں ہزاروں عاشقانِ رسول جمع ہو کر علمِ دِین حاصل کرتے ہیں، سُنّتیں اور آداب سیکھتے ہیں، مسلمانوں کے قُرب کی برکتیں حاصل کرتے ہیں، اللہ پاک کے گھر میں رات اعتکاف کر کے ثواب کا خزانہ لُوٹتے ہیں، کئی خوش نصیب مَدَنی انعامات پر عمل کرنے کی سعادت پاتے ہیں اور اِجتماع کے اِختتام پر مَدَنی قافلوں کے مسافر بنتے ہیں۔ ان ہفتہ وار اجتماعات کے لیے ایک مجلس بنام "مجلس ہفتہ وار اجتماع" قائم ہے جس کا کام ہفتہ وار اجتماع کے نظام کو شرعی اور تنظیمی اُصولوں کے مطابق چلانا ہے۔ مجلس ہفتہ وار اجتماع کے تحت ملک و بیرونِ ملک میں اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کے 12 ہزار 5 سو سے زائد اجتماعات ہوتے ہیں جن میں شرکا کی اوسطاً تعداد 4 لاکھ 90 ہزار رہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سُنّت)

www.dawateislami.net

پاکستان سے باہر دعوتِ اِسلامی کا مَدَنی کام

بیرونِ ملک میں بھی دعوتِ اِسلامی کے تحت مَدَنی مراکز اور مساجد کی تعمیرات کا سلسلہ ہوتا ہے، اب تک کی موصول ہونے والی کارکردگی کچھ یوں ہے: بنگلہ دیش میں تقریباً 43 مساجد اور مراکز، UK میں 55 مساجد و مراکز اور ساؤتھ افریقہ میں 51 مساجد و مراکز موجود ہیں، یوں تقریباً 31 ممالک ایسے ہیں جہاں دعوتِ اِسلامی اپنے مَدَنی مراکز اور مساجد تعمیر کرچکی ہے، اس کے علاوہ بیرون ممالک میں مدرسۃُ المدینہ، جامعۃُ المدینہ، دارُ المدینہ اور اسلامک سینٹر بھی موجود ہیں۔ اللہ پاک کے فضل و کرم اور فیضانِ امیرِ اہلِ سُنّت سے یہ سلسلہ جاری و ساری رہے گا اور اللہ پاک کی رحمت سے امید ہے جیسے ہی یہ لاک ڈاؤن کھلے گا اور حالات بہتری کی طرف آئیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہ یہ مَدَنی کام مزید تیزی کے ساتھ آگے بڑھے گا۔

مجلس مدرسۃُ المدینہ

(رکنِ شوریٰ قاری سلیم عطاری نے فرمایا:) اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دعوتِ اِسلامی کے تحت ملک اور بیرون ملک میں 4245 (چار ہزار دو سو پینتالیس) مدارسُ المدینہ قائم ہیں جس میں 187000 (ایک لاکھ ستاسی ہزار) طلبا اور طالبات قرآن کریم کے حفظ و ناظرہ کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور اب تک تقریباً 365000 (تین لاکھ پینسٹھ ہزار) بچے حفظ اور ناظرہ کی تعلیم حاصل کرچکے ہے۔ مجلس مدرسۃُ المدینہ کے تحت فری آف کوسٹ مختلف کورسز بھی کروائے جاچکے ہیں یہ کورسز کرنے والوں کی تعداد 800 کے لگ

www.dawateislami.net

بھگ ہے۔[1] ہمارا ہدف ہے اِنْ شَآءَ اللّٰہ ملک اور بیرون میں 2021 سن عیسوی تک 2600 (چھبیس سو) نئے مدارسُ المدینہ مزید کھولنے ہیں۔ مدارسُ المدینہ کے کروڑوں میں اخراجات ہیں صرف پاکستان بھر کے مدارسُ المدینہ کے ماہانہ اخراجات 14 کروڑ تک ہیں! جو سالانہ ون پوائنٹ 8 بلین (یعنی پونے دو ارب سے زیادہ کی رقم بنتی ہے) بنتی ہے۔

مجلس جامعۃُ المدینہ

(رکنِ شوریٰ حاجی حافظ محمد اسد عطاری مَدَنی نے فرمایا:) اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دعوتِ اِسلامی کے تحت 1995 سنِ عیسوی میں گودرا (کراچی کا ایک علاقہ) میں دو کمروں سے جامعۃُ المدینہ کا سلسلہ شروع ہوا جو بڑھتے بڑھتے اس وقت ملک و بیرون ملک میں 849 (آٹھ سو انچاس) شاخوں تک پہنچ چکا ہے جہاں تقریباً 61000 (اکسٹھ ہزار) طلبا اور طالبات زیرِ تعلیم ہیں اور اب تک تقریباً 12000 (بارہ ہزار) طلبا اور طالبات درسِ نظامی مکمل کرکے فارغُ التحصیل ہوچکے ہیں۔ اس تعداد میں ہر سال اضافہ ہوتا ہے، اس سال یعنی 2020 سنِ عیسوی میں اِنْ شَآءَ اللّٰہ 2700 (ستائیس سو) طلبا اور طالبات دورۂ حدیث شریف کرکے فارغ ہوں گے۔ جامعۃُ المدینہ میں تعلیم حاصل کرنے والوں سے کوئی فیس نہیں لی جاتی ان کے لیے فری آف کوسٹ تعلیم، رہائش اور طعام

1..... دعوتِ اِسلامی کے مدارسُ المدینہ میں قاری صاحبان اور ناظمین کی کمی کو پورا کرنے، مدارس المدینہ کے نظام کو مُنَظَّم اور مضبوط رکھنے اور نئے مدارسُ المدینہ میں قاری صاحبان کی تَقَرُّری کے لیے بڑی عمر کے اِسلامی بھائیوں کو قاعدہ ناظرہ کورس، مُدَرِّس کورس، تجوید و قراءت کورس اور نظامت کورس کروایا جاتا ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سُنَّت)

کا اہتمام ہوتا ہے۔[1]

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ

(رکنِ شوریٰ حاجی ابو ماجد محمد شاہد عطاری مَدَنی نے فرمایا:) دعوتِ اِسلامی کا ایک شعبہ ''اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ'' ہے جس میں تصنیف و تالیف کا کام ہوتا ہے۔ اس شعبے میں 117 فارغُ التحصیل (یعنی عالم کورس کیے ہوئے) اسلامی بھائی تصنیف و تالیف یعنی کتابیں لکھنے کا کام کررہے ہیں اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اب تک 576 کتب و رسائل لکھے جاچکے ہیں مزید 35 کتب پر کام جاری ہے۔

مجلس تحفُّظِ اَوراقِ مقدَّسہ

دعوتِ اِسلامی کا ایک شعبہ '' مجلس تحفُّظِ اَوراقِ مقدَّسہ '' ہے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ چھ سال سے یہ کام جاری ہے اور پاکستان کے 628 (چھ سو اٹھائیس) شہروں میں مُقدَّس اَوراق کو محفوظ کرنے کا نظام بنایا جاچکا ہے، مُقدَّس اَوراق کو بے اَدَبی سے بچانے کے

---

1 ...... اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اب تک دُنیا کے مختلف ممالک پاکستان، ہند، جُنوبی افریقہ، کینیڈا، امریکہ، انگلینڈ، موزمبیق، نیپال اور بنگلہ دیش وغیرہ میں جامعۃُ المدینہ قائم ہیں۔ اِن جامعاتُ المدینہ کی خُصُوصِیَّت یہ ہے کہ دِینی تعلیم سے آراستہ کرنے کے ساتھ ساتھ طَلَبہ کی اَخلاقی اور رُوحانی تَربِیَت بھی کی جاتی ہے نیز یہ طلبہ پاکستان میں مدارسِ اہلِ سنّت کے بورڈ ''تنظیم المدارس'' کے تحت امتحانات دے کر نمایاں پوزیشن بھی حاصل کرتے ہیں۔ جامعۃُ المدینہ جُزوَقتی میں پی ایچ ڈی ہولڈر اور چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ وغیرہ بھی تعلیم حاصل کررہے ہیں۔ سالانہ سینکڑوں طلبۂ کرام کی دستار بندی ہوتی ہے جو فراغت کے بعد دارُ الافتاء، اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ، جامِعۃُ المدینۃ اور دعوتِ اسلامی کے مختلف شعبہ جات میں دینی خدمات سرانجام دیتے ہیں۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت)

www.dawateislami.net

لیے اب تک 140000 (ایک لاکھ چالیس ہزار) سے زائد ڈبے لگائے گئے ہیں اور اللہ پاک کی رحمت سے اوراقِ مُقَدَّسہ کے آٹھ لاکھ باردانے (یعنی بورے) محفوظ کیے جاچکے ہیں، مزید یہ سلسلہ جاری ہے۔

مجلسِ مَدَنی قافلہ

(رُکنِ شوریٰ حاجی امین عطاری قافلہ نے فرمایا:) امیرِ اہلِ سُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا فرمان ہے: "ہماری منزل مَدَنی قافلوں کے ذریعے ساری دنیا میں پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سنتوں کو عام کرنا ہے۔" اور ہمارا مَدَنی مقصد ہے: "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے" اپنی اِصلاح کے لیے مَدَنی انعامات پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کے لیے مَدَنی قافلوں میں سفر کرنا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ مجلس مَدَنی قافلہ ملک اور بیرونِ ملک میں اسی مَدَنی مقصد کے تحت مَدَنی قافلوں کو سفر کروانے کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے، ہزاروں لاکھوں اسلامی بھائی راہ خدا میں سفر کرتے ہیں۔ گزشتہ سال مَدَنی قافلوں میں سفر کرنے والوں کی جو کارکردگی ہمیں موصول ہوئی ہے اس کے مطابق لاکھوں اسلامی بھائیوں نے مَدَنی قافلوں میں سفر کیا ہے، ان میں 3 دن، 12 دن، 30 دن، 12 ماہ اور 26 ماہ کے مَدَنی قافلوں میں سفر کرنے والے اور وقفِ مدینہ ہونے والے اسلامی بھائی بھی شامل تھے۔ ایک ماہ کے لیے مَدَنی قافلے میں سفر کرنے والوں کی اتنی کثیر تعداد ہوتی ہے کہ مختلف ریجن سے پوری پوری ٹرینیں بک کروائی جاتی ہیں۔

www.dawateislami.net

بعض شعبہ جات کی اپڈیٹ کارکردگی

شعبہ جات	2020 ستمبر	2021 جون
المدینۃ العلمیہ Islamic Research Center	ترجمہ، تحریر، اور تحقیق سے آراستہ کتب و رسائل: 576	کتب و رسائل جو مکمل ہو چکے: 661 زیر ترتیب: 40
جامعۃ المدینہ	کل جامعات: 849 کل اسٹوڈنٹس: 61000 کل فارغ التحصیل: (طلبا و طالبات) 12000	کل جامعات: 1127 کل اسٹوڈنٹس: 88835 کل فارغ التحصیل: (طلبا و طالبات) 13455
مدرسۃ المدینہ	کل مدارس: (بچے اور بچیوں کے) 4245 کل اسٹوڈنٹس: 187000 کل قارئین: 365000 کورس کرنے والے اسلامی بھائی اور اسلامی بہنوں کی تعداد: 800	کل مدارس: (بچے اور بچیوں کے) 4511 کل اسٹوڈنٹس: 210107 کورس کرنے والے اسلامی بھائی اور اسلامی بہنوں کی کل تعداد: 1521
دار المدینہ	کل کیمپس: 82 کل اسٹوڈنٹس: 22400	کل کیمپس: 102 کل اسٹوڈینٹس: 25000
ٹرانسلیشن ڈیپارٹمنٹ	37 زبانوں میں کل کتب و رسائل کا ترجمہ: 3218	کل کتب و رسائل کا ترجمہ: 4062
آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ	کل ویب سائٹس: 61 کل موبائل ایپلیکیشن: 38	کل ویب سائٹس: 66 کل موبائل ایپلیکیشن: 54
پاکستان میں ہفتہ وار اجتماعات	اسلامی بھائیوں کے اجتماعات: 550 اسلامی بہنوں کے اجتماعات: 7000	اسلامی بھائیوں کے اجتماعات: 577

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۱۴ محرم الحرام ۱۴۴۲ھ مطابق 2 ستمبر 2020ء کو 39 ویں یوم دعوتِ اسلامی کے پُرمسرت موقع پر مدنی چینل پہ ہونے والے سلسلہ کا تحریری گلدستہ تیار کیا گیا ہے جسے اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَہ کے شعبہ ”ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت“ نے 50 صفحات پر مرتّب کیا ہے۔ یہ رسالہ دعوتِ اسلامی کے بارے میں اہم معلومات پر مشتمل ہے مثلاً شیخِ طریقت امیرِ اہلِ سنّت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے پوچھے گئے سوالات اور ان کے جوابات، امیرِ دعوتِ اسلامی کا تقرر، دعوتِ اسلامی کے کام کی ابتدا، دعوتِ اسلامی کا سب سے پہلا اجتماع، کیا دعوتِ اسلامی بھی سیاست میں آسکتی ہے؟، نگرانِ شوریٰ حاجی ابو حامد محمد عمران عطاری مَدَّظِلُّہ سے پوچھا گیا سوال اور اس کا جواب، مفتیانِ کرام کی دل نشین گفتگو اور اراکینِ شوریٰ کی بیان کردہ کارکردگی وغیرہ۔ امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اس رسالہ کا نام ”دعوتِ اسلامی کے بارے میں دلچسپ معلومات“ تجویز فرمایا ہے۔

(شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت)

978-969-722-220-9
01082217

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net

DAWAT-E-ISLAMI